إن من البیان لسحرا وإن من العلم جهلا وإن من الشعر حکما وإن من القول عیالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خاں صاحب غنی مو فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی وجوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

درمطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ ارمغانِ آصفی میں فارسی محاورات یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاورہ کا ثبوت ان اساتذہ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں تذکرہ ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات کے معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض سے پانچہزار روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۷۰ ۱۳ اور قیمت صرف چار روپئے للعہ محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے) بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلوم ہوسکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی پاکیزگی و شستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

ملنے کا پتہ:- منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

انتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پا گئی تو فاضل و محترم مولف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس آئی کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی و اُردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہٖ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حُسنِ اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتاً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌ الیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ جُلُّهٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدیٰ خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسوّد

ومن البلاء تفردی بالسّؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **جوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہے۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں انھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اس نے آیندہ تالیفات کے سلسلے کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کردیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ جوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مبدّل بہ یقین کردیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ جوار العرب کے باقی حصّوں

پر نظر ثانی ہو کر انہیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتہی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بےخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون - رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کر سکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ داد(ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شفقت یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت واذاعت سے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکونامے چند

۴۵۹ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سی تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقّب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے۔

قضی اللّٰہ امرا وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ ۱۳۰۳ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا تسلسل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے توپل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ ۱۹۰۷ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی۔ تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب ہذا کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحاء، کلمات الشعراء، تذکرۂ بےنظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا سنہ ۱۹۱۸ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جواہر العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا - بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی
اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں - اپنی جانب سے ؎

من انچہ شرط ادب بود با تو می گویم　　　تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۱ه آذر	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان ایران
۲ه آذری	شیخ نورالدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

۱ه حاجی لطف علی بیگ، اول والہ وبعدہ نکہت تخلص می کرد، وآخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع ولاپروا واقع شدہ، درسنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد، ۱۲

۲ه شیخ نورالدین جلال حمزہ، از فضلای عصر وبلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی ومصاحب شاہ نورالدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، وعجائب الدنیا وسعی الصفا وبہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد ودو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو [1]	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
آزاد [2]	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	″	″
آشنا [3]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب [4]	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	″
آصف [5]	محمد قلی		قم	عراق عجم	″

[1] سراج الدین علیخان جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمی، عطیهٔ کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگار ست، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و محل ایراد برآورده، دیوانش سی هزار بیت ست، ۱۲

[2] میر غلام علی ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده ست، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید، در اشعار عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت از دست، تصانیف عالیه ازو یادگار ست ۱۲

[3] میرزا محمد طاهر ملقب بعنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن، جامع کمالات بوده ۱۲

[4] ملا حسین بهندوستان آمده مدتها با ظفر خان احسن بسر می برد ۱۲

[5] محمد قلی، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی ۱ه	خواجه آصفی	سنه ۹۲۸ه	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین ۲ه	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ه	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی ۳ه	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی ۴ه	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ه	ترشیز	خراسان	״
ابدال ۵ه	مولنا ابدال	سنه	صفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم ۶ه	میرزا ابراهیم	سنه	״	״	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام ۷ه	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ه	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

۱ه خواجه آصفی، خلف خواجه مقیم از فصحای هر بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقیست ۱۲

۲ه شیخ فقیر الله، شاعر خوش خیال و صاحب دیوانست و مصنف هیر و رانجها ۱۲

۳ه مولانا جلال الدین، مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

۴ه سلطان قلی بیگ، از امرای الوس جغتایست، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت
صاحب دیوانست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

۵ه مولنا ابدال، مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

۶ه میرزا ابراهیم، جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وے در لغت فارسی مشهور ست،
در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

۷ه شمس الدین محمد، پسر جمال الدین ابن حسام ست، خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت
نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن جاجرمی [۱]	مولانا ابن جاجرمی	٠	اصفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال [۲]	ابن جلال	٠	عراق	"	
ابن نصوح [۳]	ابن نصوح	٠	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین [۴]	فخرالدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه [۵]	خواجه ابوالبرکه	سنه	سمرقند	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنه	بخارا	"	
ابوالحسن [۶]	مولانا ابوالحسن	سنه	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۱ ابن جاجرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرالی اصفهان قصیده گفته ست، ۱۲

۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته ست، ۱۲

۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست از عارفان کامل ست، در نظم قدرتی بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۲ھ از دست رفت ۱۲

۵ خواجه ابوالبرکه، ثمر شجر سمرقندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ [illegible] همدانی ست، ۱۲

۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد بهنه ست در کاشان می بود در صغر سن فضلای عالیمقدار را دستگیر بست، خواجه افضل ترکه از تلامذه اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[1]	ابوالحسن علی	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[2]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[3]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[4]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[5]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[6]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

۱؎ ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل اولیاست تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ است از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

۲؎ میر ابوالبقا، از فرقۂ علما و جرگۂ شعر است، تذکرۂ شعرا در پیش داشتہ توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

۳؎ نظام الدین ابوالعلا، استاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

۴؎ نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

۵؎ حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو در یک سال (سنہ ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

۶؎ ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، استاد شعر است بغزنی و لاہور افتادہ، مداح ابوعلی سنجور ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست و باقی تلف گردیدہ ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
جلال الدین اکبر والی هند	هندوستان	اکبرآباد	سنه ۱۰۱۱ھ	شیخ ابوالفضل	ابوالفضل
۰	خراسان	مهنه	۰	شیخ ابوالفضل	۵۱ ابوالفضل
شاه عباس ماضی والی ایران	فارس	گازرون	۰	شیخ ابوالقاسم	۵۲ ابوالقاسم
״	طبرستان	استرآباد	۰	میرزا ابوالقاسم	۵۳ ابوالقاسم
سلطان مسعود غزنوی والی غزنی	خراسان	مهنه	۰	ابوالقاسم بشرویاسین	۵۴ ابوالقاسم
شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران	״	خواف	۰	خواجه ابوالقاسم	۵۵ ابوالقاسم
شاه عباس ماضی صفوی والی ایران	عراق عجم	صفاهان	۰	میر ابوالمعالی	۵۶ ابوالمعالی

۵۱ شیخ ابوالفضل از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی و صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشرویاسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۱]	میرزا ابوالمعالی	.	”	”	نادر شاه قهرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفهان	”	ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۲]	خواجه ابوالوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	”	شاهرخ مرزا والی خراسان
ابوالهادی[۳]	میر ابوالهادی	.	.	.	.
ابوجابر[۴]	شیخ ابوجابر	.	غزنی	خراسان	بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفه	ابوحنیفه	سنہ ۳۸۶ھ	”	”	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیّان	ابوحیّان	.	شیراز	فارس	.
ابورجا	شهاب الدین شاه	سنہ ۵۹۰ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه بن مسعود شاه والی غزنی

[۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجه ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشهور بفرشته روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفه نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواهر ازو بیادگار ست، ۱۲

[۳] میر ابوالهادی، از موزونان شیرین خیالان بود، ۱۲

[۴] شیخ ابوجابر، از جمله فصحاست، قصائد غرا در مدح بهرام شاه گفته، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید[۱]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ھ	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور[۲]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۳ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی[۳]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	•	نیشاپور	"	•
ابونصر[۴]	شیخ ابونصر	•	مهنه	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
اثر[۵]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ **ابوسعید فضل الله** بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج مدارج رسیده اند، رباعیاتش مشهور و خواص فوائدش بسیار از آنها مأثور است، در مهنه مدفون شد، ۱۲

۲ **استاد ابوشکور**، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۳ تمام کرده شعر او اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

۳ **ابوعلی بن سینا**، مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده، در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره با او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

۴ **خواجه ابونصر**، برادر خواجه ابوسعید ولد خواجه مؤید ست، ۱۲

۵ **اخوند شفیعا** اعمی، در سه سالگی از عارضهٔ آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبهٔ خوبی بهم رسانید، کافهٔ سخن پیرایان ویرا استادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر هست، به ده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اثیر ۱	اثیرالدین	سنه ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانه	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر ۲	اثیرالدین عبدالله	سنه ۶۵۶ھ	اومان	عراق عجم	هلاکو خان والی خوارزم
اجری ۳	میر اجری جعفری	.	یزد	″	،
احسان ۴	ملا مقیما فراش	.	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
احسن ۵	میرزا احسن الله	سنه ۱۰۷۳ھ	تربت	″	شاهجهان والی هند
احسنی ۶	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد ۷	سید احمد	.	.	.	.

۱ اثیرالدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

۲ اثیرالدین عبدالله، معاصر کمال اصفهانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

۳ میر اجری جعفری، در نهایت لیاقت و نضارت طبع بوده، ۱۲

۴ ملا مقیما، از شعرای مشهد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشهور ست در زمان شاه سلیمان صفوی باصفهان بوده ۱۲

۵ میرزا احسن الله ظفرخان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طهرانی هم صحبت بوده، در زمان شاهجهان صوبه دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

۶ میرزا احسنی، به پیشه خیاطی وجه معاش اندوختی، ۱۲

۷ سید احمد، مشهور به آقا احمد کاسه گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن ساہ و ناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد[1]	ابو نصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[2]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد[3]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	اصفہان	"	شاہجہان والی ہند
احمدی[4]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[5]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابو نصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد ازان جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادہ سال فوت او ست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنہ پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا بے رسید و بدیوانی پٹنہ سر بلند شدہ، اصلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[4] خان احمد خاں، برادر زادہ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بودہ در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

[5] مولانا اختری، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمودہ، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی[۱]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	۰	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ٹرکی
ادہم[۲]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ادہم[۳]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۶۹ھ	کاشان	"	۰
ادیب[۴]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[۵]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی[۶]	استاد ابو محمد	۰	سمرقند	"	معز الدین ملکشاہ والی خوارزم

[۱] میر محمد مومن، متہم بالحاد شدہ بہ ہند رسورت درآمد و درنہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے و افطار بقدر نان جویں می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[۲] میرزا ابراہیم، خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در ہنر مندی کمال از نوادر دہر بود، درزمان شاہجہان بہ ہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

[۳] میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

[۴] شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، درفنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و آقا ہی سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردند، سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کردہ، ۱۲

[۵] محمد قاسم، درعہد اکبر شاہ بہ ہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

[۶] استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصہ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
	عراق عجم	صفهان	.	میرزا محمد امین	ازل[۱]
سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم	خراسان	هرات	سنه ۵۲۶ھ	حکیم فضل الدین	ازرقی[۲]
.	فارس	شیراز	.	حکیم اسحق	اسحق
.	عراق عجم	یزد	.	میرزا اسحق	اسحق
.	"	قزوین	سنه ۱۰۲۸ھ	میرزا اسد بیگ	اسد[۳]
.	خراسان	طوس	سنه ۴۲۵ھ	حکیم ابونصر	اسدی[۴]
سلطان حسین صفوی والی ایران	عراق عجم	طهران	سنه ۱۱۳۲ھ	میرزا اسمعیل	اسمعیل[۵]
شاه طهماسپ صفوی والی ایران	"	قزوین	.	حاجی اسمعیل	اسمعیل[۶]

۱؎ میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات در محاصره صفهان فوت شد ۱۲

۲؎ حکیم فضل الدین معاصر احمد بدیعی و نسمی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح طغانشاه سلجوقی ابن مؤید ست، ۱۲

۳؎ میرزا اسد بیگ، در هندی بود، ۱۲

۴؎ حکیم ابونصر استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه ازوی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراشته، ۱۲

۵؎ میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

۶؎ حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۵۱ اسیر	میرزا جلال الدین	سنه ۱۰۴۹	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۲ اسیری	امیر قاضی	سنه ۹۸۴	قزوین	"	جلال الدین اکبر والی هند
۵۳ اسیری	شیخ محمد نوربخشی	.	لاهیجان	طبرستان	.
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۴ اسیری	مختار بیگ	.	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
۵۵ اسیری	ملا اسیری	شیراز	فارس	.	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۶ اسیری	ملا اسیری	مشهد	خراسان	.	"

۵۱ میرزا جلال الدین، بمصاهرت شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشاء شعر نهایت نکات و شیرینی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی معنی بوده، ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) است، سی سال قاضی ری بوده در فن بلاغت و فصاحت مشهور است، دستور الانشاء از وست، ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیه صافیه است، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح است، خوابگاهش خاک پاک شیراز است شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق اوست، ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی است، ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشتیاق [۱]	شاه ولی الله	سنه ۱۱۵۰ھ	دهلی	هندستان	فرخ سیر بادشاه هند
اشراق [۲]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ھ	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	۰	۰	۰	۰
اشرف [۳]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اشرفی [۴]	معین الدین حسن	سنه ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاه والی هرات

[۱] شاه ولی الله قدس سره العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی رحمة الله است، در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، در علوم عقلیه و نقلیه بهرهٔ کامل داشت، تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیره ازوی یادگارست ۱۲

[۲] میر محمد باقر داماد پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاه عباس ماضی صفوی بوده، در انشاء شعر کمال قدرت داشته، تصانیف عالیه اش از اعلیه فضلائے نامدارست، مثنوی مشرق الانوار ازوست ۱۲

[۳] محمد سعید پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشته، استاد زیب النساء صبیه عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

[۴] معین الدین حسن اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بوده، دیوانش متداول است، در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشکی[1]	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
اشہری[2]	حکیم جمال الدین	٠	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق[3]	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۴ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
اعجاز[4]	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اعجازی[5]	ملا اعجازی	٠	مازندران	طبرستان	
اعظم[6]	علی قلی خاں	٠	ہرات	عراق عجم	

۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدری داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می‌آمد بنام خود می‌کرد و باقی را بآب شست، چنانچه غزالی در ہجو میر حیدری مذکور ایں طعنہ کردہ ست ۱۲

۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمٰعیل صفوی است، ۱۲

۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بودہ اعجاز رفت ز دہر مادہ سال فوت اوست، ۱۲

۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

۶ علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملو ست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
افسری[1]	میرزا محمد علی	•	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
افسر	ملا افسر	•	صفهان	"	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی هند
افسری[2]	ملا افسری	•	مشهد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی هند
افضل[3]	جلال الدین	•	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[4]	خواجه فضل الدین ترک	سنه ۹۹۱ھ	"	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	•	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
افضل[5]	بابا فضل الدین	•	کاشان	"	هلاکو خان والی خوارزم
افضل[6]	خواجه فضل الدین	•	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
اقدسی[7]	ملا محمد اقدس	سنه ۱۰۰۱ھ	مشهد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[2] ملا افسری، از شعرای مشهور عهد سلطان بابر میرزا ست، ۱۲

[3] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[4] خواجه فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بوده، قاضی نور الدین اصفهانی و علامی چلپی از شاگردان وی اند تقی اوحدی گوید من او را در صغر سن دیده ام، ۱۲

[5] بابا فضل الدین، او را رسائل بسیار ست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوهٔ بیان پارسی بی نظیر بوده، خواجه نصیر طوسی را وکمال اخلاص بشیخنا، او خال خواجه ست ۱۲

[6] خواجه فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرای سلطان حسین میرزا بایقرا بوده ۱۲

[7] ملا محمد اقدس، بی نهایت هزال و شوخ طبع بوده، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	٥	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	٥	دولت آباد	ہندوستان	٥
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	٥	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندوستان	خود بادشاہ ہند
اکبر[۳]	استاد علی اکبر	٥	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	٥	قم	"	٥
التمش[۵]	سلطان علاء الدین	٥	خوارزم	"	خود بادشاہ خوارزم
الہام[۶]	میرزا شریف	٥	صفہان	"	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اسد قلی	٥	"	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] میر رضی، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بود ۱۲

[۲] میرزا محمد اکبر، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] استاد علی اکبر، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافتہ ۱۲

[۴] میر نور الدین، از کہنہ شاعراں بودہ در فتنۂ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] سلطان علاء الدین بادشاہ عادل فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان ویند ۱۲

[۶] میرزا شریف، از اقوام میر صبری صفہانی ست بہندوستان آمدہ در سنہ یکہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی ۱؎	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الٰہی ۲؎	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الٰہی ۳؎	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الٰہی ۴؎	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	؍؍	؍؍
امام ۵؎	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی ۶؎	ابو عبداللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقاخان بن ہلاکو خان والی خراسان

۱؎ میر حسین، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

۲؎ سدید الدین محمد، گاہی الٰہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

۳؎ میر عماد الدین محمود، اصلش از اسدآباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہم صحبت بودہ ۱۲

۴؎ حکیم صدر الدین، مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد و بمراتب و مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

۵؎ میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

۶؎ ابو عبداللہ، از امراء علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امانی [۱]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبرشاه والی ہند
امانی [۲]	میرزا امان الله	سنه ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جهانگیرشاه والی ہند
امید [۳]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاه عالم بادشاه والی ہند
امیدی [۴]	خواجه ارجاسپ	سنه ۹۲۵ھ	رے	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
امیر [۵]	خواجه امیربیگ	.	نطنز	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری [۶]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

۱ امانی، ازمشائخ ہند ست، اشعار ساده و بے تکلف می گفت ۱۲

۲ میرزا امان الله، مخاطب به خان زمان صوبه دار بنگاله، درسخن سنجی یگانهٔ دهر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

۳ میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاهر وحید ست، ومعاصر میر نجات و فائض ابهری از اصفهان بهند آمده بانواب آصف جاه در دکن بسر برده همراه او به شاهجهان آباد رفت، وهمانجا فوت کرد ۱۲

۴ خواجه ارجاسپ، شاگرد ملا جلال دوانی ست، مداح نجم ثانی طهرانی وزیر شاه اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاه قاسم نوربخشی در رے شهید شد، شاه نعمت الله پسر شاه قاسم نوربخشی ورا بقتل رسانید ۱۲

۵ خواجه امیربیگ، ازنژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفهان متولد شد، صاحب کمال و نهایت فهیم بود، ۱۲

۶ میرزا قاسم، درعلوم اعداد واسرار نقطه بے نظیر بود، اهل عصر ورا متهم بالحاد کردند بحکم بادشاه در سنه ۹۸۲ھ در چشمش میل کشیدند و در سنه ۹۹۹ھ در شیراز شهیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امین[1]	خواجه امین الدین	سنه ۷۴۴ھ	صفهان	عراق عجم	شاه شجاع والی شیراز
امین	•	•	یزد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[2]	خواجه امین	•	نجف	خراسان	•
امین	میر محمد امین	•	سبزوار	"	•
امینی[3]	امیر ابراهیم	سنه ۹۴۱ھ	بلخ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی	محمد شاه	•	قندهار	"	همایون شاه والی هند
انسی[4]	اسمعیل بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	•	•	جلال الدین اکبر شاه والی هند
انسی[5]	قطب الدین	سنه ۸۲۵ھ	جناباذ	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی[6]	حسن بیگ ذو القدر	•	صفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند

[1] خواجه امین الدین، معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

[2] خواجه امین پسر ملا محمود کلید دار آستانهٔ شاه اولیا ست ۱۲

[3] امیر ابراهیم، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب شاهزاده سام میرزا در جنگ اوزبک شهید شد، ۱۲

[4] اسمعیل بیگ در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[5] قطب الدین تخلص میر در قصاید میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیهه گوئی کمال قدرت داشته، وقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علی شیر بخدمت آمده صله گذرانیده مقبول شد ۱۲

[6] حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری ۱	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ه	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف ۲	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ه	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی ۳	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی ۴	یلقی بیگ	سنه ۱۰۱۴ه	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ه	کشمیر	هندوستان	جهانگیرشاه والی هند
اوجی ۵	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی ۶	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ه	سبزوار	خراسان	.

۱ اوحدالدین اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۲ میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

۳ تقی اوحدی در تذکره خویش ذکر او کرده است ۱۲

۴ یلقی بیگ از اعیان طائفه شاملوست بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود و ایاز وی مشهورست ۱۲

۵ ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده دیوانش به ده هزار بیت می رسد ۱۲

۶ خواجه فخرالدین مستوفی از فضلای کامل ست در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر دانشا یگانه آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اوحدی [۱]	ابو حامد اوحد الدین	سنه ۶۳۵	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
اوحدی [۲]	شیخ اوحدی مراغی	سنه ۷۳۸	صفهان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خان بهادر والی فارس
اہلی [۳]	مولانا اہلی	سنه ۹۳۴	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی [۴]	مولانا اہلی	سنه ۹۴۲	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز [۵]	ایاز منجم		صفهان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد [۶]	میر محمد احسن	سنه ۱۱۳۳	سامانه	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[۱] ابو حامد اوحد الدین، مرید خواجه معین الدین چشتی رحمة الله است معاصر ابن عربی (تاریخ فرشته) از مریدان شیخ شهاب الدین سهروردی است، با شیخ عراقی و سید حسینی هم صحبت و هم چله بود، شیخ محی الدین ابن عربی را دریافته است ۱۲

[۲] شیخ اوحدی مراغی، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی است، مثنوی جام جم ازو یادگار است، اکثر در صفاهان بسر می کرد، ظهورش در زمان ارغون خان است، در صفهان فوت شده ۱۲

[۳] مولانا اہلی ترشیزی مشهور بخراسانی از علمای مشهور و ندمای سلطان حسین مرزا بوده، در عالم سخنوری اگرچه باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان است ۱۲

[۴] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

[۵] ایاز منجم، غلام زینت بیگم (عمۂ شاہ عباس ماضی) است، به تیغ قہر آن بادشاہ ہلاک شده ۱۲

[۶] میر محمد احسن، چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر به تحریر شاہنامه مامور شد و تا آخر عہد به انجام رسانید، مرزا قسمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگره است ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
جهانگیر شاه والی هند	عراق عجم	قزوین	.	محمد شریف	ایزدی ١ه
.	"	صفهان	.	میرزا هادی	ایما ٢ه
سلطان حسین صفوی والی ایران	"	"	سنه ١١٣٢	میرزا اسمعیل	ایما ٣ه

باب باء موحده

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
خود بادشاه بود	خراسان	هرات	سنه ٩٣٨	ظهیر الدین بابر شاه	بابر ٤ه
اورنگ زیب والی هند	"	مشهد	سنه ١١٢٣	میرزا رفیع خان	باذل ٥ه
ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور	عراق عجم	کاشان	.	میر باقر	باقر ٦ه

١ه محمد شریف، از شعرای عهد جهانگیری ست، در مثنوی گوئی مهارت داشت ١٢

٢ه میرزا هادی، از مشهد با صفهان آمده مشغول افاده بود، در اوائل سانحهٔ انقلاب ایران فوت شد ١٢

٣ه میرزا اسمعیل، مدتها با میر نجات و شفیعا و غیرهما هم طرح بود ١٢

٤ه ظهیر الدین بابر شاه، از سلاطین عالیجاه بود، کمال فهم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاهری آراسته بود، در کابل بسرای جاوید رفت و همانجا مدفون شد ١٢

٥ه میرزا رفیع خان، پسر میرزا محمود مشهدی ست، کتاب حملهٔ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاهر مشهدی معروف بوزیر خان از مشهد وارد هندوستان شده ١٢

٦ه میر باقر، اصلش از کاشان ست، از انجا بهندوستان رفته، در شهر خود کارخانه بافندگی داشته، انچه بهم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
باقر [۱]	میرزا باقر وزیر	سنه ۱۱۰۱ھ	نطنز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
باقر [۲]	باقر خورده فروش	سنه ۱۰۳۲ھ	کاشان	"	ابراهیم عادل شاه والی دکن
باقیا [۳]	عبدالباقی	۰	نائن	"	جهانگیر شاه والی هند
باقی [۴]	میر عبدالباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
باقی [۵]	عبدالباقی	سنه ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی [۶]	عبدالباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[۱] **میرزا باقر**؛ در زمان شاه سلیمان صفوی در سلک قورداران شاهی بود بعد ازان بوزارت تودرچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفهان نشو و نما یافته ۱۲

[۲] **باقر خورده فروش**؛ از ایران بدکن آمده در بیجاپور اقامت داشته ۱۲

[۳] **عبدالباقی**؛ در زمان شاه عباس ثانی بهند آمده مدتها در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدهٔ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاهی رسانید بفرمان خاقان هنرپرور او را بزر سنجیده مبلغ همسنگ او را که پنجهزار روپیه بود باو دادند، در زمان شاه سلیمان صفوی بازگشته در صفاهان ساکن گردید ۱۲

[۴] **میر عبدالباقی**؛ از اولاد شاه نعمت الله ولی قدس سره العزیز ست؛ در عهد شاه اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب داده ست؛ در انشا مهارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جهان ست ۱۲

[۶] **عبدالباقی**؛ از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراهیم میرزا جاهی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدر ١	بدر الدین	سنه ٦٦٩ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغون خان والی فارس
بدر ٢	بدر الدین	٠	کرمان	//	سلطان جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بدر ٣	بدر الدین فخر الزمان	سنه ٧٤٥ھ	چاچ	//	محمد شاه بن تغلق شاه والی هند
بدر ٤	مولانا علی بدر	٠	هرات	//	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع ٥	میرزا بدیع الزمان	سنه ١١٢١ھ	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع ٦	میرزا بدیع	٠	سبزوار	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

١ه بدر الدین شاگرد مجد الدین بیگانه است اکثر در صفاهان می بود مداح خواجه بهاء الدین صاحب دیوان بود از خواجه شمس الدین صاحب دیوان این خواجه بهاء الدین صاحب دیوان فرزند است با و بهره مند است ١٢

٢ه بدر الدین معاصر خواجه شمس الدین صاحب دیوان است ١٢

٣ه بدر الدین فخر الزمان از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشهور است بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ وطنش مشهور باشد از توابع فرمانده خراسان است ١٢

٤ه مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب الالباب است، از جمله افاضل عهد بود ١٢

٥ه میرزا بدیع الزمان خلف محمد طاهر صاحب تذکره مشهور است، سلطان حسین صفوی او را بملک الشعرائی امتیاز بخشیده، در اتمام عمارت چهل ستون دولت خانه مبارکه صفاهان قصیده گفته که از صد بیت متجاوز بود و هر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریه نصیرآباد متصل به صفاهان است ١٢

٦ه میرزا بدیع، از سادات سبزوار است، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
بدیع[۵۱]	میرزا بدیع	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی
بدیع[۵۲]	میرزا بدیع الزمان	۰	ہمدان	״	۰
بدیع[۵۳]	بدیع الدین اتابک	۰	انجدان	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[۵۴]	ملا محمد یوسف	۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
برہان[۵۵]	آقا صالح	۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاہ والی ہند
برہان[۵۶]	میر برہان	۰	ابرقوہ	فارس	۰
برندق	ملا برندق	۰	سمرقند	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات
بزمی	خواجہ غیاث الدین	۹۵۵ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ میرزا بدیع، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفہان می بود ۱۲

۵۲ میرزا بدیع الزمان استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ بدیع الدین اتابک از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رہانید ۱۲

۵۴ ملا محمد یوسف، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رسالہ نوشتہ ۱۲

۵۵ آقا صالح، از مدتہا بہندوستان متوکلانہ نشستہ اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاہ جہان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورد و بہمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ میر برہان، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۱]	عبد الشکور	•	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
بساطی[۲]	ملا بساطی	•	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	•	تبریز	عراق عجم	•
بسحاق[۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	•	یزد	عراق عجم	•
بندار[۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۰۱ھ	رے	"	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	•	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

۱؎ عبد الشکور، اکثر در اردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲

۲؎ ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ او را بر یک بیت ہزار دینار صلہ داد ۱۲

۳؎ جمال الدین بسحاق اطعمہ، مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

۴؎ میر ابو البقاء، از فضلاء و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

۵؎ خواجہ کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہا[۱]	بہاءالدین محمد	سنہ ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بہا[۲]	شیخ بہاءالدین زکریا	سنہ ۶۶۱ھ	ملتان	ہندوستان	سلطان علاءالدین بلبن والی ہند
بہائی[۳]	شیخ بہاءالدین	سنہ ۱۰۳۰ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
بہائی[۴]	بہاءالدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
بہائی[۵]	میرزا جان	۰	صفہان	〃	شاہ عباس ماضی والی ایران
بہجتی[۶]	مولانا بہجتی	۰	۰	۰	۰
بہرام[۷]	حاجی بہرام	سنہ ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
بہرامی[۸]	استاد ابوالحسن علی	سنہ ۵۰۰ھ	سرخس	〃	امیر ناصرالدین سبکتگین والی غزنی

۱ بہاءالدین محمد اوشی از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۲ شیخ بہاءالدین زکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شہاب الدین سہروردی ست ۱۲

۳ شیخ بہاءالدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبداللہ یزدی ست، رسالہ اصطرلاب و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا و مثنوی شیر و شکر وغیرہ از تصنیفات شریفہ او ست ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ از مستعدان زمان خویش بودہ ۱۲

۵ برادر میرزا راہب صفاہانی ست، در کوہی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ بہجتی، در ہند سیاحت نمودہ ۱۲

۷ حاجی بہرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مہارت و قدرت داشت، با ناصرالدین سبکتگین معاصر بودہ و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی	.	سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] ملا محمود در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ در سلک ملازمان شاہی بتعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مہدی ہمشیرزادہ ابو طالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ در دکن فوت شد ۱۲

[۳] بنائی قلندر بہین تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید در فن انشا بزبان خامہ سحر بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین از وست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات قصائد و رباعیات و قطعات دارد. در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفاتش گفتہ سہ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہرچند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد۔ میرزا بیدل از عالم رفت. مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بیدلی[1]	ملا بیدلی	٠	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[2]	ملا بیکسی	سنه ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
بیگانه[3]	میرزا ابوالحسن کلانتر	٠	نیشاپور	"	شاه جهان والی هند
بینش	میر بدیع	٠	مشهد	"	"
بینش[4]	ملا محمد جعفر بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بینوا[5]	شاه خلیل الله	٠	دهلی	"	محمد شاه والی هند
پور[6]	پور بهار جامی	٠	جام	خراسان	اباقا خان والی فارس

[1] ملا بیدلی معاصر محمد درویش پهلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بوده ۱۲

[2] ملا بیکسی از ملازمان محمد حکیم میرزا بوده ست ۱۲

[3] میرزا ابوالحسن از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شده ۱۲

[4] ملا محمد جعفر بیگ در زمان اورنگ زیب در هندوستان بوده، دیوان شعر ترتیب داده، ابیات خوب از وی به نظر رسید ۱۲

[5] شاه خلیل الله خلف الصدق خلیفه ابراهیم ست، مطالب عالیه تصوف را در رباعیات موزون کرده ست ۱۲

[6] پور بها، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست، شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجه شمس الدین صاحب دیوان نوازشها دیده، در هجو و هزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
پیامی ۱	شیخ عبدالسلام	۰	لار	فارس	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تاثیر ۲	میرزا محسن	۰	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج ۳	رئیس تاج الدین	۰	سرخس	خراسان	۰
تاج	میرزا تاج	۰	تبریز	عراق عجم	۰
تجلی ۴	ملا علی رضا	سنه ۱۰۸۰ه	یزد	"	شاهجهان والی هند
تجلی ۵	محمد محسن	۰	صفهان	عراق عجم	۰

۱ شیخ عبدالسلام، از شاگردان علامه دوانی بوده مدتها وزارت شاه علاء الملک ابن نور الدهر لاری کرده عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافته بخدمت نظام شاه درجه امارت یافت ۱۲

۲ میرزا محسن، شاعر شیرین مقال ست، دیوانش ده هزار بیت ست، مدتی وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنه صفهان فوت کرد ۱۲

۳ تاج الدین رئیس سرخس بوده در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

۴ ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانه دوران بود از تلامذه آقا حسین خوانساری است اکثر در صفهان بافاده مشغول می بود، در اوائل شباب بهند آمده در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

۵ محمد محسن اعمی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تخیّر	شریف خان	٠	٠	٠	٠
تراب[1]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۰۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[2]	ملا ترابی	٠	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلّی[3]	حاجی محمد ابراهیم	٠	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[4]	میر علی اکبر	٠	کاشان	عراق عجم	"
تصنیف[5]	حاجی محمد طالب	"	صفاهان	"	شاه [illegible] والی ایران
تعظیم[6]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم[7]	شاه تعظیم	٠	قم	عراق عجم	"

[1] ابن محمد طاهر است ۱۲

[2] ملا ترابی شاعر شیرین بود امام قلی خان والی بلخ وی را پدر گفتی ۱۲

[3] حاجی محمد ابراهیم بهندوستان آمده با شیخ الزمان [illegible] بود و مولانا قاسم کاهی را شاگرد فهمی است با ابوالفضل صحبت ها داشت ۱۲

[4] میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده صاحب دیوان است با ابوالفضل صحبت بوده ۱۲

[5] حاجی محمد طالب بهند آمده ۱۲

[6] ملا محمد تقی در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود در هیئت و نجوم [illegible] مهارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب است و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تقی ۵۱	میر تقی اوحدی	سنه ۱۰۵۰	اصفهان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
تقی ۵۲	حکیم تقی الدین	۰	قم	"	۰
تقی ۵۳	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
تقی ۵۴	آقا تقی معرّف	۰	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
تمکین ۵۵	سید رضا خان	۰	کرمان	خراسان	محمد شاه والی هند
تمنا ۵۶	میرزا محمد علی	سنه ۱۱۲۶	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاه والی هند

۵۱ **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلیانی ست در اصفهان مدتے در اردوے شاه عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بوده بهند هم آمد- تذکره مسمی به عرفات که مزخرفات بسیار دارد تالیف نموده مشتمل بر شصت هزار بیت و باز ازان انتخاب کرده ست و آن را کعبهٔ عرفان نام نهاده ۱۲

۵۲ **حکیم تقی الدین** از مشاهیر عراق ست ۱۲

۵۳ **ملا تقی** از اقوام ملا نظیری ست در هند نیز همراه او بسر میکرد ۱۲

۵۴ **آقا تقی معرّف** در عهد جهانگیر بادشاه بهندوستان آمده مدتے ملازمت شاهزاده کرده خط شکسته خوب درست می نوشت معاصر مرشد یزدی ست ۱۲

۵۵ **سید رضا خان** از اولاد شاه نعمت الله ولی کرمانی ست مطالب عالیه تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فهمیده ست امرا و سلاطین هند عزت احترام او مرعی داشتند بادشاه عالم پناه محمد شاه کمال توجه در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۵۶ **میرزا محمد علی** در کابل متولد شده، نسبتے با علی مردان خان مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا[۱]	میرزا عبد اللطیف خان	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا[۲]	میرزا محمد سعید	،	قم	"	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت[۳]	میر محمد فضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی[۴]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
ثنائی[۵]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] میرزا عبد اللطیف خان شاعر کامل خواہرزادہ میرزا جلال اسیر است ۱۲

[۲] میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبا، شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول است قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر است ۱۲

[۳] میر محمد فضل بدخشانی اصل است مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خان متخلص بہ والا و برادرزادہ نواب ہمت خان است کہ در عہد عالمگیری بمنصب میر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافہ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

[۴] ملا محمد حسن پسر ثانی مشہدی است در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

[۵] خواجہ حسین در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت، در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بودہ، و بعضی گویند کہ در کلام شیخ فیضی است از فیض صحبت خواجہ حسین است، مرقدش در لاہور است ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	٠	غزنی	خراسان	٠
جامی[۵۱]	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ھ	جام	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
جامی	ملا جامی	٠	نهاوند	عراق عجم	٠
جاوید[۵۲]	ملا علی	سنه ۱۰۱۰ھ	مازندران	طبرستان	٠
جاهی[۵۳]	ابراهیم میرزا	سنه ۹۸۵ھ	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[۵۴]	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] مولانا عبدالرحمن صاحب تصانیف عالیه است که عدد آنها موافق عدد پنجاه و چهار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفته ــ کاشف سر الهی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر اله ۱۲

[۵۲] ملا علی، در فضیلت و کمالات مشهور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفهان فوت کرد ۱۲

[۵۳] ابراهیم میرزا، از شاهزادهای والا گوهر صفویه است، جامع جمیع حسنات صوریه و معنویه بود، روز یکشنبه چهاردهم ذیحجه در سنه ۹۸۵ھ برادرش شاه اسمعیل ثانی شهید کرد ۱۲

[۵۴] سید عبدالواسع، در فن خویش گانهٔ دوران است، تا حال کسے را از شعرا شیوهٔ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب به هشت هزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	سنہ ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	۰	"	"	۰
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	۰	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	۰	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۵۱ میرزا جذلی از کلانتر زادہ ہای خوانسار ہست ۱۲

۵۲ میر موسوی خاں گیلانی الاصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ ملا جسمی، جسم سخن را جان ست، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

۵۴ ابوالحسن جلال الدین، از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار ست، واغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشتہ ۱۲

۵۵ میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۵۶ میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بہند آمد ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	ساوہ	۰	میر خود	جعفری
شاہ شجاع والی فارس	آذربیجان	شروان	۰	خواجہ جلال الدین	جلال[۱]
صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند	عراق عجم	زوارہ	۰	جلال الدین	جلال
شاہ عباس ماضی والی ایران	خراسان	سیستان	۰	ملک جلال الدین	جلال[۲]
سلطان مظفر والی فارس	عراق عجم	یزد	۰	سید جلال الدین	جلال[۳]
۰	”	اردستان	۰	خواجہ جلال الدین	جلال
۰	ہندوستان	بیجاپور	۰	میر باقر قمر الدین خان	جلالی
جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم	عراق عجم	صفہان	۰	جمال الدین عبد الرزاق	جمال[۴]

[۱] خواجہ جلال الدین، از شعرائے کامل و اطبائے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[۲] ملک جلال الدین از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

[۳] سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[۴] جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر و مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجیر بیلقانی و رکن الدین عمید ارقمی و اثیری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جمال[۱]	میر جمال الدین	۰	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	۰	همدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل الله	سنه ۹۴۲ھ	دهلی	هندستان	بابر شاه والی هند
جناب[۴]	میرزا ابوطالب	سنه ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جناب[۵]	میرزا فتح الله	سنه ۱۱۴۸ھ	صفهان	عراق عجم	فرخ سیر والی هند
جنتی[۶]	شیخ زین الدین	۰	"	"	۰

۱ میر جمال الدین، از استادان سخن بوده، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کرده، معاصر ظهیر فاریابی است، ظهیر هجو او کرده ۱۲

۲ میر جمال الدین از جملهٔ اسدآباد (از توابع همدان) است، از علوم رسمی بهره یاب بود ۱۲

۳ شیخ فضل الله، از معرفت بهرهٔ وافی داشت، با مولوی جامی همصحبت بوده است، مدفنش در دهلی ست ۱۲

۴ میرزا ابوطالب در فن انشا و حسن خط یگانهٔ آفاق بود، دیوانی مشتمل بر دو سه هزار بیت دارد، در صفهان فوت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵ میرزا فتح الله ولد میرزا مهدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بهمه طور سخن آشنا بوده، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچهار هزار بیت میرسد ۱۲

۶ شیخ زین الدین از جملهٔ درویشان صفهان است، کلیاتش قریب بیست هزار است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنه ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	۰	۰	۰	۰
جویا[1]	میرزا داراب بیگ	سنه ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاتم	حاتم بیگ عطار	۰	همدان	عراق عجم	
حاتم[2]	خواجه حاتم بیگ	سنه ۱۰۰۶ھ	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
حاتم[3]	مولانا حاتم	سنه ۹۹۶ھ	کاشان	عراق عجم	″
حاجی[4]	ملا محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[5]	ملا محمد حاجی	۰	طهران	عراق عجم	۰

[1] میرزا داراب بیگ اصلش از ایران ست و توالدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[2] خواجه حاتم بیگ از اولاد خواجه نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر گنجعلی خان بود بعد ازاں بوزارت شاه عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[3] مولانا حاتم، از شعرای مقرر زمان شاه عباس ماضی ست در سخنوری صاحب رتبه بود، با تجشم و دولتی و فهمی و شجاع، و منظفر مشاعرات و مباحثات درمیان داشت ۱۲

[4] ملا محمد، از افاضل زمان بوده ۱۲

[5] ملا محمد حاجی، مرد خوش حالتے بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاذق ۱	حکیم کمال الدین	سنه ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
حارثی ۲	شیخ الاسلام حارثی	٠	بلخ	خراسان	٠
حاصل	شاه باقر	سنه ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
حافظ ۳	خواجه شمس الدین	سنه ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس

۱ **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم همام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفته، در خدمت صاحبقران ثانی شاهجهان می بود ۱۲

۲ **شیخ الاسلام حارثی**، قدوه ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید، در عالم سخن رتبه‌ها داشت من از خدمت وی استفاده نموده ام، در مدح اهل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشهور است

۳ **خواجه شمس الدین**، خسرو اقلیم معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنهاست، و سوز سینه اش آتش زن خرمنها، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزده بپایه اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری که از مشائخ آن زمان بود، نمود ـ

از شعرای صوفیه صافیه ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست، و از نهایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے وارد، حقائق و معارف الهیه را پرده نشین استعارات و مجاز کرده، معانی خاص را بعبارت خط و خال برآورده تا نظر هر نامحرمے بر رخساره حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافهمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدهد لسان الغیب لقب یافته، در سنه ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنه ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلا شیراز مدفون گشت، خاک مصلی ماده تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[۵۱]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۹۷۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[۵۲]	سید عبد اللہ	۰	اصفہان	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[۵۳]	شمس الدین	۰	یزد	رر	رر
حالی	میرزا عالی	۰	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	رر	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[۵۴]	میرزا حامد	۰	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[۵۵]	ملا حامدی	۰	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	۰	یزد	عراق عجم	۰
حبیب	میرزا حبیب	۰	شوستر	فارس	۰

۵۱ قاسم بیگ افشار از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ہست از علوم صاحب بہرہ بود
اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۵۲ سید عبد اللہ، متتبع اوضاع میرزا صائب ہست تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ
وغزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

۵۳ شمس الدین از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۵۴ میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۵۵ ملا حامدی از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲۰

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب ۵۱	خواجه حبیب الله	٠	اصفهان	عراق عجم	
حبیب ۵۲	میرزا حبیب الله		شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	٠	مشهد	خراسان	
حرفی ۵۳	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حزین ۵۴	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی ۵۵	تقی الدین	سنه ۹۷۷ھ	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی ۵۶	میرزا سلیمان	٠	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ خواجه حبیب الله، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

۵۲ میرزا حبیب الله، برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داود است، در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

۵۳ ملا حرفی، خواهرزاده ملا بیکسی است ۱۲

۵۴ شیخ محمد علی، اصلش از لاهیجان ست و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

۵۵ تقی الدین، قدوهٔ فضلا و کعبهٔ بلغا و شعرا بود و از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۵۶ میرزا سلیمان، در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسرت[۱]	ملا سید محمد	۰	مشہد	خراسان	محمد شاہ والی ہند
حسن	مولانا حسن	۰	کاشان	عراق عجم	
حسن[۲]	سید اشرف الدین حسن	۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ والی غزنی
حسن[۳]	خواجہ نجم الدین حسن سنجری	۷۳۱ھ	دہلی	ہندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاہ والی ہند
حسن[۴]	ملا حسن متکلم	۰	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی ہرات
حسن[۵]	حسن علی	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] ملا سید محمد شاعر مشہور و از سادات موسویہ مشہد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بہند آمد تولد سید مذکور دراں بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن ہمراہی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مہدی عالی مشہدی تربیت یافتہ، داغستانی گوید "اگرچہ شعراو کمتر است اما خالی از دست و سلاست بسیار دارد" ۱۲

[۲] سید اشرف الدین حسن ابن ناصر علوی از اہل سلوک و زہد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت ہفتاد ہزار کس در پای ممبر او حاضر بودند و می گریستند" در مدح بہرام شاہ غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

[۳] خواجہ نجم الدین حسن سنجری از مریدان قدوۃ السالکین حضرت خواجہ نظام الدین اولیا دہلوی ست قدس سرہ، فضائل و کمالاتش از غایت شہرت محتاج بیان نیست صاحب خزانہ عامرہ فاتش در ۷۳۸ھ نوشتہ ۱۲

[۴] ملا حسن مشہور بہ متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر ہروی ست ۱۲

[۵] حسن علی از اجلہ اصفہان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسن[۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن[۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۳]	مرزا حسن خاں	۰	مشہد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسن[۴]	آقا حسن خاں شاملو	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	عباس شاہ ماضی والی ایران
حسن[۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۶]	تاج الدین حسن	۰	رے	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنہ ۹۰۴ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

[۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

[۳] میرزا حسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ در گذشت ۱۲

[۴] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا ادجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ست ۱۲

[۵] حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین [۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبرشاه والی هند
حسین [۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین [۳]	تاج الدین حسین	۰	اصفهان	”	۰
حسینی [۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ھ	هرات	خراسان	۰
حسینی [۵]	میر حسینی سادات	سنه ۷۱۸ھ	”	”	هلاکوخان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	۰	اردبیل	۰	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۱ خواجه حسین، بحکم اکبرشاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۲ آقا حسین، اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست، تصانیف عالیه دارد ۔ اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۳ امیر تاج الدین، از اکابر اصفهان ست، بزهد وصلاح وتقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در سنه ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان هم در ترکی وفارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت وچاشنی ست ۱۲

۵ میر حسینی، قدوهٔ ارباب دین صاحب کمالات ست، تصنیفات عالیه ازو یادگار ماند، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته، با شیخ عراقی وشیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنزالرموز، وزاد المسافرین، ونزهة الارواح، وسوالات گلشن راز از جمله تصانیف او مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[1]	امام قلی	سنہ ۱۲۱۰ھ	صفاہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت[2]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری[3]	میر عزیز اللہ	سنہ ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[4]	شہاب الدین احمد	۰	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل اللہ	۰	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[5]	میرزا جانی	۰	سند	ہندوستان	۰

[1] امام قلی در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان است، دیوانش قریب بہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ و شیرین زبان واقع شدہ ۱۲

[3] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[4] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند است، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید [1]	حمیدالدین	سنہ ۵۶۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید [2]	شیخ حمیدالدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندستان	شہاب الدین غوری والی ہند
حنظلہ [3]	حکیم حنظلہ	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیس	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی [4]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۰۱۱ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
حیاتی [5]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	"
حیدر [6]	میر حیدر کلیچہ	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حیدری [7]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند

۱ حمیدالدین، ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک بنزل الدوحکیم سوزنی را ہجو کردہ ۱۲

۲ شیخ حمیدالدین، از کبار طبقۂ علیہ صوفیہ ست، مولد و مدفنش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیدہ و خرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

۳ حکیم حنظلہ، از استادان قدیم ست گویند از وی بیشتر کمتر شعر فارسی گفتہ اند از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۴ مولانا حیاتی، از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بودہ، تقی اوحدی نوشتہ کہ "من او را دیدہ ام" در ہند وفات یافتہ ۱۲

۵ ملا حیاتی، در زمان اکبرشاہ بہند آمدہ یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشید بتقلید شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۶ میر حیدر کلیچہ، با آنکہ امی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

۷ میر حیدر، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت در برابر سہو اللسان شرف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کردہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[1]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
باب خا					
خاری[2]	ملا خاری	٠	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[3]	میرزا شریف	٠	"	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[4]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[5]	میرزا جانی	٠	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[6]	سید حسین	سنہ ۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] ملا حیرت اصلش از ماوراء النہر است پیوستہ بہ ہجو اہل السنت قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و مرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[2] ملا خاری از عزیزان عہد اکبری بودہ است ۱۲

[3] میرزا شریف از تبارزۂ صفہان است وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[4] افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است، احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، دراوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشاہ البارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

[5] میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی است ۱۲

[6] سید حسین در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خالص	فخر الدین	۰	هرات	خراسان	
خالد[۱]	فخر الدین	۰	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیر ابو الحسن	سنه ۷۲۵ھ	دهلی	هندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاه والی هند
خصالی[۴]	مولانا حیدر	۰	تون	خراسان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
خضری[۵]	ملا خضر	۰	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنه ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاه عباس صفوی والی ایران

۱ **فخر الدین** از افاضل دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

۲ **حسین بیگ** در عهد شاه عباس ماضی بمرتبه امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

۳ **امیر ابو الحسن** امیر شعراء و خسرو بلاغت است بعضی از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شده که هر یک با صد هزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک است، هشتاد و چهار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چهار صد هزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

۴ **مولانا حیدر** بهندوستان آمد بملازمت مهابت خان بسر می برد ۱۲

۵ **ملا خضر** معاصر جامی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	•	ہرات	خراسان	•
خطائی[۱]	شاہ اسمٰعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	صفہان	عراق عجم	•
خلقی[۲]	ملا خلقی	•	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
خلقی[۳]	میر محمد یوسف	•	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل[۴]	سلطان خلیل میرانشاہ	سنہ ۸۱۴ھ	سمرقند	"	
خلیل[۵]	میرزا باقر	•	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو[۶]	ابوالعطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس

۱؎ شاہ اسمٰعیل صفوی، از شہریار ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی ست، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

۲؎ ملا خلقی، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

۳؎ میر محمد یوسف، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

۴؎ سلطان خلیل ابن میران شاہ ابن امیر تیمور صاحبقران ست، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

۵؎ میرزا باقر، در مشہد مقدس ساکن بود و ہمانجا فوت شد، دیوانش چہاردہ ہزار بیت ست ۱۲

۶؎ ابوالعطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خاں بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست، مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایون بنامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۵۱] خیال[۵۲]	میرزا غیاث	۰	ہرات شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۵۳]	ملا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۵۴]	شاہ داعی الی اللہ	۸۷۵ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵۵]	میر رضی	۱۰۶۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

۵۱ داغستانی در تذکرۂ خود ذکر او کردہ ۱۲

۵۲ میرزا غیاث، خلف الصدق میرزا صدر را و نوادۂ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

۵۳ ملا داعی، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

۵۴ شاہ داعی الی اللہ، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستۂ منظوم ست، در مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

۵۵ میر رضی، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمد در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود [۱]	میرزا داود	سنه ۱۱۳۳ھ	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی [۲]	ملا درکی	•	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش [۳]	عزیز الله	•	قزوین	ر	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور [۴]	میرزا رفیع	•	•	•	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی [۵]	استاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	•	سبزوار	ر	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ھ	سمرقند	ر	ر

۱ میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو بیادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

۲ ملا درکی از شاعران مقرر زمان، معاصر شاه عباس ست ۱۲

۳ عزیز الله، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری او ست ۱۲

۴ میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمد و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

۵ استاد ابو منصور، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
دوانی[1]	علامه جلال الدین	سنه ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بهادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذره[2]	میرزا عبدالله	سنه ۱۱۳۷ھ	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	.	تبریز	"	.
ذکی[3]	ملا ذکی	سنه ۱۰۳۰ھ	همدان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاه	.	اردستان	"	"
ذوقی[5]	محمد امین ترکمان	سنه ۹۴۹ھ	کاشان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[1] علامه جلال الدین معاصر صدر شیرازی ست که در سنه ۹۰۸ھ فوت شد علامه دوانی را بتخفیف تخلص خود کرده ست، دوان از توابع گازرون ست، سالها در شیراز تحصیل علوم کرده مسلم عهد شد، صاحب تصانیف عالیه ست ۱۲

[2] میرزا عبدالله فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلده خرم آباد فوت شد، یا در رمضان ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوه همدانی وشاگرد ابراهیم همدانی ست ۱۲

[4] علی شاه، اگرچه از کسب علوم بے بهره بود، اما در سخنوری مرتبه عالی داشت وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیده شد صد رباعی در هجو او گفته، ذوقی اصفهانی و اردستانی یکے ست ۱۲

[5] محمد امین، با کمال فضیلت و پرهیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کرده در قصبه لاهیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۱]	سید قوام الدین حسینی	سنہ ۶۷۵ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۲]	میر حیدر	•	صفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۳]	رابعہ	•	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سمانی والی خراسان
رازی[۴]	میر عسکری عاقل خان	سنہ ۱۱۰۸ھ	خواف	”	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵]	مولانا رازی	•	شیراز	فارس	سام میرزا صفوی والی ایران
رازی[۶]	زمانای نقاش	•	صفہان	عراق عجم	•

[۱] سید قوام الدین حسین معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب ست ۱۲

[۲] میر حیدر در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[۳] رابعہ زین العرب بنت کعب صاحب اتفاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعر آبدار بسیار گفتہ ست آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[۴] میر عسکری عاقل خان در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ ست، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف ست اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوت او "ناظم عادل بود" گفتہ ۱۲

[۵] مولانا رازی سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۃ السامی ذکر او کردہ ست ۱۲

[۶] زمانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۱

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	ہندوستان	سرہند	سنہ ۱۱۰۷ھ	میر محمد زماں	راسخ
(از بہار عجم)	۔	۔	۔	فصاحت خان	رضی
سلطان منوچہر سلجوقی والی شیروان	عراق عجم	قزوین	۔	ابوسعید بابویہ	رافعی ۵۲
سلطان محمود غزنوی والی غزنی	خراسان	نیشاپور	۔	عزالدین	رافعی ۵۳
شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند	"	مشہد	سنہ ۱۱۰۰ھ	میرزا سعید الدین	راقم ۵۴
سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	عراق عجم	اصفہان	سنہ ۱۱۶۲ھ	میرزا جعفر	راہب ۵۵

۵۱ میر محمد زماں از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید مادہ تاریخ از سر خوشش سہ خرد گفت بادل کہ راسخ بمرد ۱۲

۵۲ ابوسعید بابویہ خاقانی مدح وے کردہ ست ۱۲

۵۳ عزالدین مولدش اسفرائن ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از روسائے خراسانست ۱۲

۵۴ میرزا سعید الدین خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

۵۵ میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست نوادہ فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رائج[1]	میر محمد علی	سنه ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاه والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	.	مشہد	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	.	ابهر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجه سیف الدین محمود	سنه ۹۶۲ھ	صفهان	؍؍	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	.	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبدالرحیم خاں	.	آگره	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	.	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	.	قم	؍؍	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	.	ہمدان	؍؍	؍؍

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بوده، و در شہر خود بسر می برد، «رفت رائج بعالم باقی»، تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] خواجه سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بوده ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر به لغات ثلثه ہندی و ترکی و فارسی کمال مهارت داشته ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگران برده، در عهد شاه طهماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشته و هم در آں جا کشته شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[۱]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[۲]	خواجہ رشید الدین	•	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[۳]	استاد ابو محمد	•	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	•	خوانسار	عراق عجم	•
رضا	رضا بیگ	•	ہمدان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضا[۴]	آقا رضا	•	گیلان	طبرستان	•
رضا[۵]	میرزا محمد رضا	•	صفہان	عراق عجم	•

۱؎ رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ہست ۱۲

۲؎ خواجہ رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست جامع رشیدی از مصنفات او ست بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

۳؎ استاد ابو محمد معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تابدی و یحیی فرغانی ہست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

۴؎ آقا رضا، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقہ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی در پیوست ۱۲

۵؎ میرزا محمد رضا، خلف اخوند باقر مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرۂ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنہ در صفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا ۵۱	آقا رضا پاشا	۰	صفہان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفہان	؍؍	۰
رضی ۵۲	میر رضی	۰	ارتیمان	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی ۵۳	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی ۵۴	شیخ رضی الدین علے لالا	سنہ ۶۴۳ھ	اسفرائن	؍؍	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	؍؍	اباقاخان بن ہلاکوخان والی خراسان
رضی ۵۵	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	صفہان	؍؍	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ **آقا رضا پاشا** اصلش تازہ عباس آباد صفہان ست، باسم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیر آبادی اشعار از و نقل کردہ، بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

۵۲ **میر رضی** پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہاں بودہ، اشعارش در نہایت عذوبت و شستگی واقع شدہ ۱۲

۵۳ **رضی الدین** داغستانی گوید کہ صیت دانش و اُستادی وے از مشرق تا مغرب سیدہ ۱۲

۵۴ **شیخ رضی الدین علے لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبریٰ ست، گویند از یکصد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کردہ ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ **قاضی محسن** در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود ہر فقرہ کہ از نظم و نثر بر وے خواندندے، بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع ۵۱	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع ۵۲	رفیع الدین	۰	ابہر عہ	عراق عجم	سلطان محمود غازان خان والی صفہان
رفیع ۵۳	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۰۸۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع ۵۴	عبد العزیز	۰	لنبان عہ	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع ۵۵	ملا رفیع	۰	شہرستان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی ۵۶	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	″	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ رفیع الدین از وارستگان بود، گویند طبع دقیق یا بس ز حقیقت اشیا آگاہی داشتہ ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

۵۳ میرزا حسن بیگ، اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبد العزیز، معاصر کمال اصفہانی و از ازدان وست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در اصفہان فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست، در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف او ست ۱۲

عہ از توابع اصفہان ست ۱۲   عہ قریہ ایست از مضافات اصفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن ۵۱	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	بسلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح ۵۲	میرزا امین	۰	شهرستان	"	۰
روحانی ۵۳	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی ۵۴	ملا روحی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی ۵۵	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی ۵۶	ملا رونقی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان ۵۷	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ رکن الدین علاء الدوله معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۵۲ میرزا امین مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۵۳ حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۵۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و هزال بود ۱۲

۵۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، همواره بتوکل از و امی گذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۵۶ ملا رونقی، بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رودکی[۱]	فریدالدین عبدالله	سنه ۳۰۴ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
ربی	سلطان علی بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	•	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زاری[۲]	زاری کمانچه	•	•	•	•
زائری[۳]	خاتون زائری	•	•	•	•
زاهد	میرزا قاسم	•	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	•	•	•	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنه ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ فریدالدین عبدالله از قدمای طبقهٔ علیه بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزه‌خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوته کرده، و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالی‌مقدار مدح وے کرده اند ۱۲

۲ تقی اوحدی نوشته که بسیار با و صحبت داشته‌ام ۱۲

۳ خاتون زائری از پرده‌نشینان ایران است، و در معنی گوی بلاغت بچوگان لفظ سخن از میدان مردان برده ۱۲

۴ ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، هفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز[۱]، آذر و سمندر[۲]، شعله دیدار[۳]، میخانه[۴]، ذره و خورشید[۵]، حسن گلوسوز[۶]، سلیمان نامه[۷]، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمره در هند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشهدی بر آن دیباچه نوشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[1]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[2]	میر شاهی نقاش	٠	اردستان	"	٠
زمانا	میر محمد زمان	٠	هرات	خراسان	٠
زین	حکیم زین الدین محمود	٠	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[3]	سید حسن	٠	نطنز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	٠	٠	٠	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	٠	٠	٠	٠	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ساهری[4]	٠		تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[5]	محمد ابراهیم بیگ	٠	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[1] ملا محمد زمان گویند دیوان خواجه حافظ را تمامی جواب گفته و بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

[2] از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

[3] سید حسن باکمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکده زینتی را صفهانی نوشته ۱۱

[4] ساهری ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[5] محمد ابراهیم بیگ از رفقای کلیم همدانی ست، چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[۱]	ملا سالک	۰	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	۰	کاشان	"	
سالک[۳]	میرزا امین	۰	تبریز	"	شاہجہاں والی ہند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
سامی[۵]	لطف علی بیگ	۰	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	۰	۰	شوستر	فارس	۰
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میرزا ہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

۱؎ ملا سالک مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خان قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲؎ میر محمد علی در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

۳؎ میرزا امین شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴؎ حاجی محمد اسلم از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر میرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵؎ لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶؎ مولانا کمال الدین چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد ۱۲

۷؎ میرزا ہد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد، و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سخی	ملا محمد سخی	٠	کرمان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
سدید[1]	سدید الدین محمد اعور	٠	٠	٠	
سراج[2]	سراج الدین	٠	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[3]	میر محمد افضل	سنه ١١٢٦ھ	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سروری	عالم بیگ	٠	کابل	خراسان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
سروری[4]	ملا محمد قاسم	٠	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سرودی[5]	ملا سرودی	٠	٠	خراسان	
سروری	اشرف	٠	٠	٠	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سرکش[6]	مرتضی قلی بیگ	٠	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ١٢

[2] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری است ١٢

[3] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماهر و موسوی خان فطرت است، صحبت بسیاری از شعرا و اهل کمال دریافته، تذکرهٔ او موسوم به کلمات الشعرا ست ١٢

[4] ملا محمد قاسم، اصلش از اصفهان ست، در آخر گذرش بهندوستان افتاد، فرهنگش در لغت فرس مشهور است ١٢

[5] ملا سرودی، از خوش آهنگان خراسان است معاصر جلالی بود ١٢

[6] مرتضی قلی بیگ، در سلک غلامان شاه سلیمان صفوی بود ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی[۱]	شیخ مصلح الدین	سنه ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[۲]	سعد الدین حموی	سنه ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خان والی خوارزم و خراسان
سعید[۳]	حکیم سعید خاں	٠	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	٠	"	"	٠
سقائی	درویش سقائی	٠	بخارا	خراسان	ہمایوں شاہ والی ہند
سلطان[۴]	خدیجه سلطان	٠	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطان[۵]	سلطان محمد	٠	تربت	خراسان	٠

[۱] شیخ مصلح الدین، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشهور آفاق ست، از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز بسر پنجهٔ مثل او کشوده نگردد. گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چهل سال در خدمت درویشاں بسر کرد و چهل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد و چهل سال دیگر بافادهٔ تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعد الدین حموی، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیه دارد، ازاں جمله سنجل الارواح ست، در مہرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خاں، به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجه سلطان، صبیهٔ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد، در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان ۵۱	سلطان سویدق	٠	٠	٠	٠
سلطان ۵۲	سلطان محمد	٠	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان ۵۳	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	"	سلطان اویس ملا بردوالی آذربیجان
سلیم ۵۴	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۷ھ	طہران	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی ۵۵	حکیم مجدالدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

۵۱ سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

۵۲ سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

۵۳ خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

۵۴ میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۵ حکیم مجدالدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجر[۵۱]	میر محمد ہاشم	سنہ ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
سنجری[۵۲]	زین الدین	۰	۰	رر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[۵۳]	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	رر	۰
سوزی[۵۴]	ملا حسن علی	سنہ ۱۰۰۲ھ	ساوہ	عراق عجم	۰
سودائی[۵۵]	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاہرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[۵۶]	حکیم شمس الدین	سنہ ۵۶۹ھ	سمرقند	رر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

۵۱ میر محمد ہاشم، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور رفت و قصیدۂ طولانی انشا کردہ گذرانید، عادل شاہ خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بہا صلہ مرحمت فرمود، شاہ عباس ماضی با خلعت فاخرہ او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

۵۲ زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

۵۳ حکیم شمس الدین، مولدش قریۂ کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست کہ ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشادہ ست، از قدمای حکماست، چہاردہ ہزار بیت در ہجو و ہزل دارد ۱۲

۵۴ ملا حسن علی، در اول حال خاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفہان وفات یافت ۱۲

۵۵ بابا سودائی، در شاعری نہایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا بہ نظم در آوردہ ۱۲

۵۶ حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چہاردہ ہزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی[51]	میر نظام الدین احمد	سنه ۹۰۷ھ	۰	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سید[52]	سید عبدالله	۰	کاشان	عراق عجم	۰
سید	سید علی	۰	سبزوار	خراسان	۰
سیادت[53]	میر جلال سادات	۰	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سعید[54]	میر سعید علی	سنه ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	۰
سیری[55]	میرزا محسن	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	۰	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف[56]	سیف الدین اعرج	سنه ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

۵۱ مولانا سهیلی، از مردم معتبر خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص وی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

۵۲ سید عبدالله، نوادهٔ خلیفه سلطان ست ۱۲

۵۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۵۴ میر سعید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵۵ میرزا محسن فطرت عالی داشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

۵۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سیفی ۵۱	ملا سیفی عروضی	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	۰	۰	هرات	″	۰
سیفی	شمس الدین	۰	مرو	″	۰
سیمی ۵۲	مولانا سیمی	۰	نیشاپور	″	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شاپور ۵۳	آقا ارجاسپ	سنه ۱۱۰۰ھ	طهران	عراق عجم	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
شادمان ۵۴	شادمان کهکر	۰	۰	۰	۰
شاکر ۵۵	اخوند شاکر	۰	طهران	عراق عجم	۰

۵۱ ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیه استاد کامل است، معاصر ملا جامی است با وے معارضات نمود

۵۲ مولانا سیمی، درسیفی و اکثر فضائل منفرد زمان بود ۱۲

۵۳ آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدوله جهانگیری از اولاد امیه طهرانی است شاعر غزل سرا بود، اول فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از هند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان است، اشعار خوب دارد در عهد جهانگیر در هند فوت شد ۱۲

۵۴ شادمان کهکر، از قوم رؤسای کهکر بود، کهکر طائفه ایست که مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفه غیر از شادمان شاعرے بهم نرسیده ۱۲

۵۵ اخوند شاکر، از کهنه شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مهارت تمام داشت در سلک طلبهٔ علوم منسلک و با شعرا هم طبع بود، در صفهان فوت شد، اشعارش اگرچه اندک است اما لطیف است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[1]	ملا شانی تکلو	۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شامک[2]	شامک میرزا	۰	۰	۰	۰
شاہ[3]	شاہ نصیر الدین	۰	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[4]	شاہ رکن الدین محمود	۵۹۹ھ	سنجان	"	۰
شاہی[5]	آقا ملک	۸۵۷ھ	سبزوار	"	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	۷۸۳ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[6]	میر شجاع الدین محمود	۰	"	"	۰
شجاع[7]	مولانا شجاع	۰	کاشان	"	ابراہیم خاں حاکم کاشان

[1] ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ این بیت ؎
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست :: بطاقِ ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

[2] شامک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[3] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہلِ ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[4] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشد اوست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعار وے اکثر رباعی ست ۱۲

[5] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[6] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[7] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکمار	.	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرر[۵۱]	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	.
شرر[۵۲]	میر کاظم	.	قم	عراق عجم	.
شرف[۵۳]	شیخ شرف الدین یحییٰ	سنه ۷۸۲ھ	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف[۵۴]	شرف الدین کتاب	.	غزنی	خراسان	.
شرف[۵۵]	شرف الدین	.	طوس	"	.
شرف[۵۶]	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شرف[۵۷]	بو علی شاه قلندر	سنه ۷۰۱ھ	.	"	علاء الدین خلجی والی هند

[۵۱] میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[۵۲] میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[۵۳] شیخ شرف الدین یحییٰ، از کاملان بود، مکتوباتش مشهور ست که بمریدان خود نوشته، مدفنش قصبه بهار ست از مضافات بنگاله ۱۲

[۵۴] شرف الدین کتاب، فاضل ومحاسب وخوشنویس وشاعر بی نظیر بود ۱۲

[۵۵] از قدمای شعرا وحکماست ۱۲

[۵۶] میرزا اشرف جهان خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسپ صفوی کمال اعتبار یافته ۱۲

[۵۷] بو علیشاه قلندر، از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبه پانی پت ساکن گردید وهمان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا وامیر خسرو وشمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد وخصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شرف[۱]	شرف الدین علی	سنه ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
شرف[۲]	شرف الدین مقبل	•	•	•	•
شرف[۳]	شرف الدین	سنه ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شرف[۴]	شرف الدین مسعود	•	بخارا	خراسان	•
شرف[۵]	شرف الدین سفرده	•	سفرده	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[۶]	شرف الدین فضل الله	•	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

۱ **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیش پیداست اگرچه تاریخ نگاری وی مشهور است اما بنابر مبالغه شاهرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامه، که در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریخته کلک اوست، مدفنش در یزد ست ۱۲

۲ **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع است ۱۲

۳ **شرف الدین**، مشهور بشرف جهان، از اهل قصبه بافق (از توابع کرمان) ست، بصفت کمالات مشهور جهان بود، وزیر شاه طهماسپ صفوی بوده، در قزوین فوت شد ۱۲

۴ **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید که از مداحان آل ناصر ست ۱۲

۵ **شرف الدین**، متوطن سفرده (از توابع صفهان) ست، از قران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بوده رساله اطواق الذهب در برابر اطواق الذهب علامه زمخشری، مشتمل بر چند کلمه پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشته، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میانه وی و مجیر بیلقانی اهاجی رکیکه اتفاق افتاد ۱۲

۶ **شرف الدین فضل الله**، از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شریفی ۱	مولانا شریف	سنه ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	.	سبزوار	خراسان	.
شریف ۲	سید شریف	سنه ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریف	میر شریف	سنه ۱۱۰۵ھ	آمل	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی ۳	ملا شریفی	.	بلخ	خراسان	.
شطرنجی	ابو علی	.	سمرقند	"	.
شعله ۴	میر سید محمد	سنه ۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادرشاه قهرمان ایران
شعیب ۵	ملا شعیب	[illegible]	خوانسار	"	.

۱ مولانا شریفی، از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضی ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت و آنرا سهو اللسان نام گذشت، لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاده ۱۲

۲ سید شریف مشهور به علامه شیرازی، در فضائل و کمالات مشهور آفاق ست، تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغتنانی سنه وفاتش هشتصد و نود و هفت نوشته ست ۱۲

۳ ملا شریفی، از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴ میر سید محمد، در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود اما اشعار خوش و پسندیده دارد، به اصفهان به شیوهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکایات فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ ملا شعیب شاگرد آقا حسین خوانساری ست، در مدرسه جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۵۱ شعیب	خواجه شعیب	•	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
۵۲ شفائی	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ه	صفهان	״	״
۵۳ شفیع	میرزا شفیع	•	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	•	بخارا	خراسان	•
۵۴ شکوهی	ملا شکوهی	•	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
۵۵ شکیبی	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ه	صفهان	״	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ خواجه شعیب، از قریه بیدآ از قرایات جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۵۲ حکیم شرف الدین حسن مردے فاضل بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۵۳ میرزا شفیع، از سادات مازندران ست تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۵۴ ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵۵ محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملتفی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کامی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	معاصر
شگونی ۵۱	میر حیدر	٠	جرباذقان	عراق عجم	٠
شمس	میرزا شمس الدین	٠	شهرستان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس ۵۲	شمس الدین	٠	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس ۵۳	شمس الدین خالد	٠	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس ۵۴	شمس الدین محمد	٠	سیستان	٠	٠
شمس ۵۵	شمس الدین	٠	ساوه	عراق عجم	٠
شمس ۵۶	قاضی شمس الدین	٠	نیشاپور	خراسان	٠
شمس ۵۷	شمس الدین	سنه ۶۶۷ھ	٠	٠	٠

۵۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان و نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۵۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۵۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۵۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصایح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵۵ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۶ قاضی شمس الدین، اصلش از فنا من توابع دشت خاوران ست، در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۵۷ شمس الدین، ملک کرت (کرد) اول کسی ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شمس ۱	قاضی شمس الدین	٠	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس ۲	قاضی شمس الدین	سنہ ۶۲۴ھ	ہرات	"	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
شمسی ۳	ملا شمسی	٠	بدخشان	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی ۴	میر محمد حسن	٠	ساوہ	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شوکت ۵	محمد اسحاق	سنہ ۱۱۰ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکی ۶	ملا ابراہیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	"	"	٠
شوکی ۷	میرزا ابو القاسم	سنہ ۹۷۳	سمرقند	"	[illegible] اکبر
شوکتی	میرزا محمد ابراہیم	٠	صفہان	عراق عجم	

۱ قاضی شمس الدین اصلش از طبس که قریہ ایست از توابع خراسان، بود و در ہرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، ہمشیرہ زادہ قاضی منصور فرغانی ست کہ در خراسان بصدر الشریعہ مشہور بود، معاصر میر علیشیر بود، در ہرات وفات

۲ قاضی شمس الدین در ہرات نشو و نما یافتہ، در سمرقند بخدمت صدر الدولہ نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دہ ہزار بیت ست ۱۲

۳ ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

۴ میر محمد حسن، بہند آمدہ مراجعت کرد ۱۲

۵ محمد اسحاق، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بیان آمد باصفہان رسیدہ در مقابل علی بن سہل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست ہمانجا فوت شد ۱۲

۶ ملا ابراہیم، بہند آمد ۱۲

۷ میرزا ابو القاسم، رخسارہ حالش بہ زیب دانش و کمال آراستہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	۰	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	۰	سمرقند	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین رمال		صفہان	عراق عجم	۰
شہودی[۴]	۰	۰	سبزوار	خراسان	۰
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	۰

۱؎ شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جہانی پر شور و شغف مداح قلیچ طمغاج خان حاکم سمرقند ست ۱۲

۲؎ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مُرد، مادہ سال وفات اوست ۱۲

۳؎ میر حسین رمال نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

۴؎ شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵؎ مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز ست، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سر گنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شیدا[۵۱]	ملا شیدا	سنه ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	.	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صابر[۵۲]	میر صابر	سنه ۱۰۲۷ھ	اصفهان	عراق عجم	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
صاحب[۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنه ۱۱۰۰ھ	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
صادق[۵۴]	میرزا صادق	.	شیراز	فارس	.
صادق[۵۵]	آقا صادق	.	نفرش	عراق عجم	نادر شاه قهرمان
صالح	امیر محمد صالح	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
صانعی	ملا صانعی	.	"	"	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ ملا شیدا، در زمان جهانگیر در فرقهٔ احدیان بادشاه نوکر بود، مولدش قندهار و اصلش از مشهد است در هند نشو و نما یافته، بر یک قصیدهٔ قدسی تا آخر اعتراض کرده است ـ بود شیدا طوطی شکر مقال، مادهٔ سال وفات اوست ۱۲

۵۲ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنه ۱۰۲۷ھ به نجف اشرف برد ۱۲

۵۳ حکیم محمد کاظم، در عهد عالمگیر بهند آمد معاصر صیدی طهرانی ست، صاحب وفا ست یافت، مادهٔ سال فوت اوست ۱۲

۵۴ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

۵۵ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی هرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوش بود بطور تتبع شیخ بهائی مثنوی ها گفته، در اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[3]	امیر روزبہان	۰	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[4]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[1] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست، آباء اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز با صفہان ساکن شدند، ہمین تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خان بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و در ہمان سال باصفہان باز گشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب بلند، و بیشتر آن مرغوب دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] امیر روزبہان از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] ملا صبوری، پسر قرا بیگ زرگر ست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صبوحی ۱ه	کمال الدین حسن	۰	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
صبوری	محمد هاشم	۰	خوانسار	"	۰
صحبتی ۲ه	ملا صحبتی	۰	روبه	۰	سلطان حسین میرزا والی هرات
صحیفی ۳ه	مولانا صحیفی	سنه ۱۰۲۲ھ	شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	"
صفی ۴ه	صفی الدین	۰	رے	"	۰
صفی ۵ه	شیخ صفی الدین	۰	یزد	"	طغان شاه سلجوقی والی خوارزم
صفی ۶ه	صفی قلی بیگ	۰	صفهان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
صفی ۷ه	صفی الدین	۰	"	"	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ه کمال الدین حسن، در عهد اکبر شاه بهند آمد و در خدمت شاه اعزاز یافت ۱۲

۲ه ملا صحبتی، با آهی تفی و هلالی مصاحب بود ۱۲

۳ه مولانا صحیفی، در صفهان توطن داشت ۱۲

۴ه صفی الدین، مستجمع کمالات جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

۵ه شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

۶ه صفی قلی بیگ، از امرازادهای ایران ست ۱۲

۷ه صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وی برسیدم و از کشت فضائلش خوشه‌ها چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صفی [۱]	شاه صفی الدین	٠	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
صفی	صفی قلی خان	٠	رے	عراق عجم	٠
صلائی [۲]	میر جلال الدین حسین	٠	صفهان	ر	شاه عباس ماضی والی ایران
صوفی [۳]	سلطان صوفی	٠	شیراز	فارس	-
صیدی [۴]	میر صیدی	سنه ۱۱۰ه	طهران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
صیرفی [۵]	صلاح الدین	٠	ساوه	ر	جلال الدین اکبر شاه والی هند
صیقلی [۶]	ملا صیقلی	٠	یزد	ر	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ شاه صفی الدین قطب زمان غوث دوران بود، نسبت شاهان صفویه بوے می رسد، مستجمع کمالات بوده، بعد ازانکه برادرش شاه قوام الدین بقصاص خون امیدی کشته شد گوشه نشین شد ۱۲

۲ میر جلال الدین حسین، در انشا و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۳ سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتاده فوت شد ۱۲

۴ میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچه کم ست اما شعرها خوب دارد، از صفهان بهند آمد و پنجم ربیع الاول سنه ۱۰۵۵ه بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیده ستایش بعرض رسانید و هزار روپیه جائزه اندوخت ۱۲

۵ مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی، از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در هند سیاحت کرد ۱۲

۶ ملا صیقلی، در صفهان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مباحثات داشت، اصلش از قصبهٔ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازین رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ضمیری [٥١]	کمال الدین حسین	سنه ۱۰۰۰ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	٠	نخشب	خراسان	٠
ضیاء	ضیاء الدین	٠	طهران	عراق عجم	٠

باب طاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طالب [٥٢]	ملا طالب	سنه ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
طالب [٥٣]	بابا طالب	٠	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
طالب	میرزا طالب	٠	گیلان	طبرستان	٠
طالع	میر نظام الدین احمد	٠	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

٥١ **کمال الدین حسین** در فن شاعری یگانه و در استادی مسلم بود، به تقریب مهارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی به راز و نیاز، بهار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، حسنة الاخیار و سکندرنامه گفته ۱۲

٥٢ **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزاده حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عذوبت و بلاغت، تازگی در روانی و نازکی واقع شده، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدوله جهانگیری ورا در سلک ملازمان جهانگیر منتظم ساخته بپایه ملک الشعرائی رسانید ۱۲

٥٣ **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بهندوستان آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	۰	نصیرآباد	عراق عجم	۰
طاہر[۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	رر	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۲]	محمد علی	۰	اصفہان	رر	۰
طبخی[۳]	ملا طبخی	۰	قزوین	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	رر	محمد شاہ والی ہند
طبعی[۵]	کمال الدین حسین	۰	سیستان	خراسان	۰
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	۰
طریفی	میرزا طریفی	۰	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] شاہ محمد طاہر از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[۳] ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۴] میرزا عبدالباقی، در میدانِ قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

[۵] کمال الدین حسین، طبع خوب وبیان مرغوب دارد ۱۲

[۶] ملا طرزی افشار، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد و در طرزِ سخن اختراع کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا[۱]	ملاّ طغرا	سنہ ۱۰۰۱ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
طفیلی[۲]	حکیم طفیلی	.	لاہجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طفیلی[۳]	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ[۴]	خواجہ طلحہ	.	مرو	خراسان	.
طوسی[۵]	ملا طوسی	.	مشہد	"	بابر شاہ والی ہند
طوفی[۶]	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان[۷]	حکیم طیان	.	مرغز کران	خراسان	

[۱] ملاّ طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا در گذشت ۱۲

[۲] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

[۳] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ۱۲

[۴] خواجہ طلحہ، در شاعری سحر سامری داشتہ ۱۲

[۵] ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

[۶] ملاّ طوفی، از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ست ۱۲

[۷] حکیم طیان شرازخا، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ظهوری ۵۱	نور الدین	سنه ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور
ظهیر ۵۲	ظهیر الدین	سنه ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظهیر ۵۳	ملا ظهیر الدین	•	تفرش	عراق عجم	•
ظهیر ۵۴	ملا ظهیر	•	نهاوند	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ **نور الدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتاده، قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد وقتیکه ساقی نامه راپیش برهان نظام شاه در احمدنگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صله آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تنباکو می کشید، فرستاده ها راقبض الوصول خواستند، قلم برداشت وبرپاره کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنجرقعه، مینابازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر، از تصنیفات مشهور اوست ۱۲

۵۲ **ظهیر الدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولت شاه گوید" اکابر و فضل متفق که سخن ظهیر نازک تر و باطراوت تراز سخن انوری ست" از خواجه مجد الدین همگر دریں باب فتوے خواستند او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیده بخدمت برادر زاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ۱۲

۵۳ **ملا ظهیر الدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیه بود ۱۲

۵۴ **ملا ظهیر**، معاصر مرزا طاهر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ظهیر[١]	ظهیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عارف[٢]	میرزا محمد علی	سنه ١١٦٧ه	تبریز	عراق عجم	محمد شاه والی هند
عارف	میرزا ابراهیم	۰	اصفهان	"	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاهور	هندوستان	۰
عاشق[٣]	میر کرم الله عاقل خان	سنه ١١٢٥ه	دهلی	"	فرخ سیر والی هند
عاشق	آغا محمد	سنه ١٢٠٠ه	اصفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خان	۰	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عاقل[٤]	میرزا عاقل	سنه ١٢٠٠ه	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند

١ ظهیر الدین محمد بن علی، در فضیلت هنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتها صاحب دیوان قلیج طمغاج خان بوده" ١٢

٢ میرزا محمد علی، از مصاحبان میرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاه منتظم، نادر شاه او را به نظم شاه نامه خود مامور ساخت همراه وے بهند آمد و باز رفت، در آخر که نادر شاه از و ناخوش شد میرزا گریخته بهند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ نیشاپوری که صوبه دار اوده و اله آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سنده فوت شد ١٢

٣ میر کرم الله عاقل خان خلف نواب شکر الله خان خاکسار ست ١٢

٤ میرزا عاقل هنرور خان، هندی در دکن با نواب آصفجاه بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[1]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	۰
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
۰	شیخ عبد الحمید[3]	۰	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
۰	عبد الوهاب	۰	صفهان	عراق عجم	۰
۰	میر عبد القادر[4]	۰	تون	خراسان	۰
عبدی	ملا عبدی	۰	جنابذ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات

ک۱ ملا محمد، در سخن سنجی و نکته شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

ک۲ میرزا محمد مخاطب به حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمده و میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرده باز بهند مراجعت کرده و در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرفراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت، اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فرانش در رسید، قطعهٔ که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای اوست، علامه آزاد بلگرامی شرحے متینی بر آن قطعه نوشته ست ۱۲

ک۳ شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مامور شد، اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

ک۴ میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم	خراسان	غجدوان	۰	شیخ عبدالخالق[له]	۰
ناصرالدین شاه قاچار والی ایران	عراق عجم	طهران	۰	عبدالنبی	۰
شاه ابواسحق انجو والی شیراز	"	زاکان	سنه ۷۵۰ھ	خواجه عُبید	عُبید[۲ھ]
۰	خراسان	بخارا	۰	محمد عثمان	عثمان
۰	طبرستان	جرجان	۰	شمس الدین	عجیبی[۳ھ]
شاه عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	تبریز	۰	حسن بیگ	عجزی
علاءالدین بلبن والی هند	"	همدان	سنه ۶۸۸ھ	شیخ فخرالدین ابراهیم	عراقی[۴ھ]
شاه طهماسپ ماضی والی ایران	"	صفهان	۰	طهماسپ قلی بیگ	عرشی[۵ھ]

له شیخ عبدالخالق، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

۲ھ خواجه عُبید، فاضل عظیم الشان بود، رسالهٔ در علم معانی و بیان بنام شاه ابواسحق حموی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصهٔ موش و گربه از تصنیفات اوست، با خواجه سلیمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

۳ھ شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدهٔ مُصدّر به لغت سیب گفته ۱۲

۴ھ شیخ فخرالدین ابراهیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بهاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب از و بیادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

۵ھ طهماسپ قلی بیگ، در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عرفی [۱]	سید محمد جمال الدین	سنه ۹۹۹ه	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عزت [۲]	خواجه باقر	٠	شیراز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
عزت [۳]	شیخ عبد العزیز	سنه ۱۰۸۹ه	هرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عزیزی [۴]	خواجه عزیز الدین	٠	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچهر شروان شاه والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	٠	فیروزآباد	فارس	٠
عزمی	ملا عزمی	٠	یزد	عراق عجم	٠
عسجدی [۵]	حکیم عبد العزیز	سنه [illegible]	هرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

۱ه سید محمد جمال الدین، اول که بفتحپور رسید بیشتر از همه با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ هم با او خوب پیش آمد آخر در میانه شکر آب ها افتاد، او به حکیم ابو الفتح ربطی پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مربوط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باهم جمع نموده است "مولف مجمع الفصحا گوید که دیوان عرفی مکرر بنظر رسیده، سیاق اشعارش پسندیده اهل این بازیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاهور فوت شد ۱۲

۲ه خواجه باقر، مردی تجارت پیشه بود، از ایران بهندوستان تردد میکرد ۱۲

۳ه شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

۴ه خواجه عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

۵ه حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

ﻋـ۵ـه از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت ۵۱	آقا علی	۰	صفہان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق ۵۲	میرزا عبداللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری ۵۳	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار ۵۴	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	”	”	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت ۵۵	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار ۵۶	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	”	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

۵۱ آقا علی از اہالی قریہ فردشان از توابع صفہان است، استفادہ علوم از ملا شوستری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت وہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۲ میرزا عبداللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۳ ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

۵۵ خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

۵۶ شیخ فرید الدین یگانۂ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو بیادگارست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، و مشہورست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست، صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعۂ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[۱]	حکیم عبدالرحمن	•	ہراہ	؍؍	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۲]	قاضی عطاء اللہ	•	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عظیم[۳]	ملا محمد عظیم	۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	•	اجودھن	ہندوستان	•
علی	حاجی محمد علی	•	اصفہان	عراق عجم	•
علی[۴]	خواجہ علی شطرنجی	•	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	•	•	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵]	علی قلی بیگ کمان	•	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۱ حکیم عبدالرحمن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۲ قاضی عطاء اللہ، در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ بنظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۳ ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادرزادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۴ خواجہ علی، از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با ملا معی بخاری و شمس خالہ مصاحب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
اورنگ زیب عالمگیر والی هند	هندوستان	سرهند	سنه ۱۱۰۸ھ	ناصر علی	علی ۱ه
علاء الدین خلجی والی خوارزم	خراسان	رامیتین	سنه ۷۱۵ھ	خواجه علی عزیزان	علی ۲ه
سلطان محمود غزنوی والی غزنی	〃	بخارا	۰	علی بن الیاس	علی ۳ه
صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند	عراق عجم	کاشان	۰	ملا مقیم	علمی ۴ه
ابو ظفر بهادر شاه	هندوستان	مئو فرخ آباد	سنه ۱۲۶۲ھ	مولوی عبد الله خان	علوی ۵ه

۱ه ناصر علی، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر صرد دم ریخت خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست سخن سنج والا فکر ست، در آخر عمر از دکن به شاهجهان آباد آمده فوت شده در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

۲ه خواجه علی ملقب عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

۳ه علی بن الیاس با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

۴ه ملا مقیم مدتے در هند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین در یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

۵ه مولوی عبد الله خان مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدهلی رفت وکسب علوم وتکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مجبور ناظم اندور، ومولوی امین الدین خان امین دهلوی از شاگردان او اند با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد وارتباط داشت، انشای صفیر بلبل وصحت نامه از مصنفات شریفهٔ اوست، بقرابت قریبه خال مؤلف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود وهمانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد [۱]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی [۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر [۳]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق [۴]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	"	"
عمید [۵]	عمید الدین	سنہ ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد ابن فیروز ملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری [۶]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

۱ فقیہ عماد الدین از دانشمندانِ کامل بود در تصوف صاحب سلسلہ ست اشعار خوب ازوی ضبط کردہ اند در شیراز مدفون شدہ ۱۲

۲ میر عماد الدین از پہلوانان معرکہ فصاحت ست مداح عماد الدولہ دیلمی ست عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند واللہ اعلم ۱۲

۳ حکیم عمر خیّام خیمہ مید وخت ازین رو بخیام ملقب شد فنون متداولہ علمیہ اکتساب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت رباعیات او مشہور و مقبول طبائع ست صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

۴ استاد شہاب الدین جمیع سخنوران باستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہ کردہ ۱۲

۵ عمید الدین از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است مسعود سعد سلیمان مرثیۂ او گفتہ ست ۱۲

۶ حکیم ابو القاسم حسن ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست بر چہار صد شاعر کہ ہر یکے یگانہ زمان بود سروری نمود و ہمگی بر استادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ مثنوی وامق و عذرا از وست در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عنوان[1]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عهدی[2]	قاضی عبدالرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عیشی[3]	قاضی مسیح الدین	سنه ۸۵۶ھ	ساوه	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی[4]	میر عیسی		یزد	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
عین القضاة[5]	ابوالفضائل عبدالله	سنه ۵۳۳ھ	همدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاه عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزه خان		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسدالله خان	سنه ۱۲۸۵ھ	دهلی	هندستان	ابوظفر بهادر شاه
غروری[6]	میر برهان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[1] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاهر نصیرآبادی است ۱۲

[2] قاضی عبدالرزاق با قاضی نورالله شوستری مصاحب بود در سخن و در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[3] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبه بود، اشعار با مزه دارد که بے تامل و فکر در معقول گفتگو بزبانش جاری میشد و این کمال مرتبه صفائی طبع است ۱۲

[5] ابوالفضائل عبدالله از اقران حسین بن منصور حلاج ست با باباطاهر عریان صحبت داشته جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[6] میر برهان در هند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غوری	ملا غوری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب [1]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی [2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی [3]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری [4]	ابویزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری [5]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ست، در انشای نظم و نثر عدیل ندرشتہ ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن یا دہ و شاگرد حیدر کلیچہ پزست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات آب حیات و اسرار المکتوبات، و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو بآستانۂ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابویزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسری برد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غنی ۱؎	غنی بیگ		همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
غنی ۲؎	میر عبد الغنی		تفرش	″	″
غنی ۳؎	محمد طاهر	سنه ۱۰۷۹ھ	کشمیر	هندستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
غنیمت ۴؎	محمد اکرم	سنه ۱۱۰۰ھ	کنجاوه	″	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
غواصی ۵؎	مولانا غواصی	سنه ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۶؎	غیاث الدین منصور	سنه ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۷؎	ملا غیرتی		″	″	جلال الدین اکبر والی هند

۱؎ غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بهند آمده مدتها بسر کرده ۱۲

۲؎ میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۳؎ محمد طاهر از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافته، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول همه بود از خطهٔ کشمیر مثل او کسے بر نخاست، دیوانش قریب دو هزار بیت ست ۱۲

۴؎ محمد اکرم، از مردم لاهور بود، مثنوی قصه عزیز و شاهد با مزه گفته ۱۲

۵؎ مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمه یکصد هزار بیت گفته ۱۲

۶؎ غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست که صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامه دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفهان آمده از مودنار آنجا جمعیت بسیار دیده در آنجا متوطن شد. شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۷؎ ملا غیرتی، در شاعری پهلوان بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۳]	ملا فاخر	٠	بہبہان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابوالوجد	سنه ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات و ہمایون بادشاه والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		٠	ہرات	خراسان	٠
فارغ[۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

[۱] میرزا احسن، در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبه چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب به چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال معنی آگاه بود، درمیانه قصبه سرونج و بلده اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویه بسری کرد ۱۲

[۴] شیخ ابوالوجد از شعرای جلیل القدرست، مدتها در ہند بوده بخدمت ہمایون شاه و اکبر شاه، و معاصر مولوی جامی ست

[۵] چلپی بیگ مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاضل ۵۱	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ۵۲	میر علی شیر نظام الدین	سنه ۹۰۶ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ۵۳	شیخ محمد محسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
فائض ۵۴	ملا محمد نصیر	سنه ۱۱۳۴ھ	ابهر	عراق عجم	شاهجهان والی هند
فائض ۵۵	میرزا محمد فائض	سنه ۱۰۳۶ھ	نطنز	"	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
فائض ۵۶	میرزا باقر	سنه ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ملا فاضل نواده میر شاهنه، مرد درویشی بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز است ۱۲

۵۲ میر علیشیر نظام الدین بسه زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهره وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۳ میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری است از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجهزار بیت ست ۱۲

۵۴ ملا محمد نصیر از ارشد تلامذه میرزا صائب ست، تخلص هم ازو یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

۵۵ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید سه کردند رقم گشت برحمت واصل، ماده تاریخ وفات اوست ۱۲

۵۶ میرزا باقر از کهنه شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلده بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فائق	محمد امین	٠	اصفهان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فتح[۱]	شاه فتح الله	سنه ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فتح	ملا فتح الله	سنه ۱۰۲۶ھ	اصفهان	عراق عجم	نورالدین جهانگیر والی هند
فتحی	ملا فتحی	سنه ۱۰۴۵ھ	اردستان	"	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی[۲]	حکیم اثیرالدین	٠	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری[۳]	میرزا نوری	٠	هرات	"	٠
فخری	شمس الدین	٠	"	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر[۴]	فخرالدین محمود	٠	نیشاپور	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر[۵]	فخرالدین اسعد	٠	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

۱ شاه فتح الله در علم حکمت دستگاه عالی داشت، بهند آمده درگذشت ۱۲

۲ حکیم اثیرالدین، محمد عوفی گوید که مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشهور است ۱۲

۳ میرزا نوری مدتها در هرات شیخ الاسلام بود، در کمال زهد و پرهیزگاری عمر گذرانیده در هرات فوت شد ۱۲

۴ فخرالدین محمود مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیه در بعضی علوم ازو باقیست، در خدمت بهرامشاه غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

۵ فخرالدین اسعد از قدمای شعراست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فخری	شمس الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فدائی[۱]	شیخ فدائی	۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طہران	عراق عجم	۰
فرح[۲]	فرح اللہ	۱۱۱۱ھ	شوستر	فارس	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی[۳]	استاد ابو الحسن علی	۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[۴]	حکیم ابو القاسم	۴۱۶ھ	طوس	"	"
فرشتہ	محمد قاسم ہندو شاہ	۰	استرآباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

۱؎ شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لہذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

۲؎ فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان دو قریب ہفت ہزار بیت بیاد سپرد ۱۲

۳؎ استاد ابو الحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

۴؎ حکیم ابو القاسم، شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد از انکہ بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامہ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
فرقتی[۵۱]	ابوتراب بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فروغ[۵۲]	میرزا محمد علی	.	.	.	نادرشاه قهرمان ایران
فروغی[۵۳]	ملا حسن	سنه ۱۰۷۰ھ	کشمیر	هندستان	شاهجهان والی هند
فرید[۵۴]	فریدالدین احول	.	اصفهان	عراق عجم	اتابک سعد ابن زنگی والی فارس
فرید[۵۵]	فریدالدین کاتب	.	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فنونی[۵۶]	محمود بیگ	.	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
فصیحی[۵۷]	میر فصیحی	سنه ۱۰۳۱ھ	هرات	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ ابوتراب بیگ، از اهالی انجدان ست، اما در کاشان نشو و نما یافته، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک هزار بیت دارد ۱۲

۵۲ میرزا محمد علی، تولدش در سنه یکهزار و صد و چهل هجری ست، اشعار خوب از آن حمیده خصال سرزده ۱۲

۵۳ ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاهجهان به کشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادهٔ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، و هزار روپیه صله یافت ۱۲

۵۴ فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجه امامی را خدمت کرده است و با مجد همگر خصوصیت داشت ۱۲

۵۵ فریدالدین کاتب، از شعرای نامی و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید که در بخارا بخدمت وی رسیده ام ۱۲

۵۶ محمود بیگ، مجموعهٔ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانهٔ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بهند آمده ملازم اکبرشاه و جهانگیرشاه بعزت تمام بود ۱۲

۵۷ میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مهاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	رر	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[۱]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[۲]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[۳]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[۴]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہجان	طبرستان	نور الدین جہانگیر والی ہند

[۱] ملا فضلی، از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[۲] میر معز الدین مخاطب بموسوی خان، از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بتحصیل علوم پرداخت بعد ازان فضل و کمال رسید، از پیشگاه اورنگ زیب بخطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، میر تخلص فطرت تخلص میکرد، بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[۳] بابا فغانی، مجتہد فن سخنوری ست، پیش ازوی احدے بدیں روش شعر نگفتہ پایہ سخنوری را بجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی، محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز اویند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[۴] حکیم محمد حسین، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد، بعد ازانکہ بہند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
محمد شاہ والی ہند	ہندوستان	دہلی	سنہ ۱۱۸۳ھ	میر شمس الدین	فقیر[۱]
شاہ طہماسپ ماضی والی ایران	خراسان	اسفرائن	۰	قاضی احمد	فگاری[۲]
جلال الدین اکبر والی ہند	″	مشہد	سنہ ۹۷۳ھ	سید محمد	فکری[۳]
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	اصفہان	سنہ ۱۰۲۰ھ	سید محمد رضا	فکری[۴]
اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	۰	۰	۰	غیاث الدین منصور	فکرت[۵]
سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان	آذربیجان	شروان	سنہ ۵۷۷ھ	استاد نجم الدین محمد مومن	فلکی[۶]

[۱] میر شمس الدین ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد و پانزدہ روی داد، از اعیان آں ملت فاخرہ است دیوانش بہفت ہزار بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن ہست، در نکتہ فہمی حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

[۳] سید محمد، ملقب بجامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای سقر پر روزگار بود در زمان اکبر شاہ بہند آمد و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود معاصر شفائی اصفہانی ہست ۱۲

[۵] میر غیاث الدین منصور، بہند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

[۶] استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فنائی[۱]	میر کمال الدین حسن	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فیضی[۲]	ملا فیضی	۰	نیشاپور	،،	شاہجہان والی ہند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فہمی[۳]	ملا فہمی	سنہ ۱۰۶۰ھ	کاشان	،،	شاہ عباس ماضی والی ایران
فہمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض[۴]	عبد الرزاق	۰	لاہجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسن در سخنوری یگانہ و بہ ہنرمندی افسانہ بود ۱۲

[۲] ملا فیضی پسر ملا فیضی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فہمی صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را ہجو رکیک گفتہ، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مہاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دہر ست، مشہور بہ قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراہیم شیرازی و ہمسنگ ملا محسن کاشی ہست، جامع علوم عقلیہ و نقلیہ بود، کتاب گوہر مراد و شرحی در فارسی برفصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش نزدیک دوازدہ ہزار بیت ہست ۱۲

حرف	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[1]	ابوالفیض	سنہ ۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

حرف	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	.	سنہ ۱۲۷۰ھ	.	.	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنہ ۹۸۷ھ	اردستان	عراق عجم	
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانہ	سنہ ۱۰۶۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند

[1] ابوالفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازان جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمہ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کاغذے بے حاصل کشیدہ"، عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر در راہ تعصب رفتہ و خون انصاف بر گردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنین تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یا نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمہ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزلیات و مقطعات دارد، خاصہ مثنوی نلدمن گلدستہ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانہ، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازان جا بہندوستان آمد باضافہ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
شاہرخ میرزا والی ہرات	عراق عجم	تبریز	۸۳۷ھ	سید معین الدین	قاسم ۱
جہانگیر والی ہند	خراسان	جوئن	۱۰۴۲ھ	نواب قاسم خاں	قاسم
شاہ اسمعیل صفوی والی ایران	؍؍	گوناباد	•	میرزا قاسم	قاسمی ۲
•	عراق عجم	قزوین	•	ملک قاسم	قاسم
•	؍؍	دیلم	•	مولانا قاسم	قاسم ۳
جہانگیر شاہ والی ہند	•	•	•	قاسم خاں	قاسم ۴
•	فارس	گاذرون	•	شیخ ابو القاسم	قاسمی ۵

۱ سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ، چہار بار پیادہ حج کردہ مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید وہمانجا فوت شد ۱۲

۲ میرزا قاسم جامع کمالات صوری ومعنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشید سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسۂ شیخ نظامی کردہ ست، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

۳ مولانا قاسم، در طبابت مہارت خوب داشت بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

۴ قاسم خاں ہمدان جہانگیر شاہ ست، محمد طاہر نصیر آبادی احوال او در تذکرۂ خود مفصل نوشتہ ست ۱۲

۵ شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گاذرون وشاگرد ان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبد اللہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی ۵۱	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	" " والی خراسان
قانع	آقا مسیب	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول ۵۲	میرزا عبد الغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندستان	فرخ سیر والی ہند
قدری ۵۳	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی ۵۴	میر حسین کربلائی	۰	ہرات	خراسان	"
قدسی ۵۵	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	"	شاہجہان والی ہند
قدسی ۵۶	حکیم مصطفیٰ	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

۵۱ قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست، کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

۵۲ میرزا عبد الغنی بیگ، در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

۵۳ ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد قریب بہم فوت شدند ۱۲

۵۴ میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

۵۵ حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہان شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

۵۶ حکیم مصطفیٰ، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قراری ۱ه	حکیم نورالدین محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاه والی هند
قربی ۲ه	ملا قربی	۰	دماوند	خراسان	شاهجهان والی هند
قربی	ملا قربی	۰	گیلان	طبرستان	۰
قسمت	ملا محمد قاسم	۰	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قسمتی ۳ه	قاسم بیگ افشار	۰	۰	۰	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
قطران ۴ه	حکیم قطران	سنه ۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب ۵ه	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

۱ه حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فهم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

۲ه ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نهایت مهارت داشت، مدتها در بغداد بسر نموده به هند آمد و روزگاری در کشمیر گذرانید، همانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۳ه قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

۴ه حکیم قطران پهلوان عرصه سخنوری ست، ابو محمد عوفی او را تبریزی دانسته، دولتشاه و غیره وی را ترمذی نوشته اند و اشعارش به نام رودکی خوانده اند، اگرچه در روش و طرز هر دو متحد اند، اما در مابین ایشان از زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش هزار بیت میرسد ۱۲

۵ه ملا قطب الدین از شعرای زمان بوده، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابو سعید خاں والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشاں	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمعیل صفوی بشغل صدارت پرداختہ ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر بداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعہ کمالات و ہنرمندی ست، با عرفی صحبتہا داشت بخدمت اکبر شاہ رسیدہ، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسہ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاتب [1]	یوسف شاه	٠	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کاتب [2]	محمد بن عثمان	٠	بلخ	رر	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی [3]	محمد ابن عبدالله	سنه ۸۳۹ هـ	نیشاپور	رر	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	٠	٠	بخارا	رر	٠
کاشف [4]	آقا اسمعیل بیگ	٠	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کاشفی [5]	ملا حسین واعظ	سنه ۹۱۰ هـ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] یوسف شاه، از خطاطان مشهور هرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[2] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[3] محمد ابن عبدالله، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاهرخ میرزا داد سخنوری داده، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصهٔ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم به مجمع البحرین که ذوبحرین و ذوقافیتین ست نظم کرده ۱۲

[4] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفة العراقین دارد ۱۲

[5] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیه و فنون علمیه کمال قدرت و مهارت داشت، اخلاق کریمه، اخلاق محسنی، انوار سهیلی، لب لباب (خلاصهٔ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفهٔ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی ۱	ملا کاشفی	۰	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم ۲	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی ۳	ملا ظفر الدین	۰	ہمدان	”	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا ۴	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل ۵	قوام الدین عبد اللہ	۰	شیراز	فارس	۰

۱ ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۴۳ھ وارد ہندوستان شد ۱۲

۲ سید کاظمی، اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

۳ ملا ظفر الدین، محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کردہ، در عہد ملکشاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

۴ ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

۵ قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمد و مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کامل[۱]	ملک سعید	۰	خلخال	آذربیجان	۰
کامی[۲]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کامی	کمال الدین شاہ حسین	۰	ہمدان	عراق عجم	”
کامی	ملا کامی	۰	لاہیجان	طبرستان	۰
کرمی[۳]	بہاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بہاء الدین عبدالکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی ہرات
کسائی[۴]	حکیم مجدالدین ابوالحسن	۰	مرو	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری[۵]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسوفی	ملا کسوفی	۰	یزد	”	۰

[۱] ملک سعید از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را بمطالعۂ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت، مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[۲] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[۳] بہاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[۴] حکیم مجدالدین معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ ست، گویند عمرش از صد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ مدح وے کردہ ست ۱۲

[۵] محمد قاسم، از اولاد اہالی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری [۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۷ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر [۲]	ملا کفشگر	۰	گازرون	فارس	۰
کلامی	مصلح الدین	۰	لار	رر	۰
کلامی [۳]	ملا کلامی	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان [۴]	امیر خواجہ کلان	۰	کرباں	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی [۵]	کلبی بیگ ذوالقدر	۰	۰	۰	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم [۶]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	رر

[۱] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۲] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

[۳] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

[۴] امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہرست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵] کلبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد وہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خاں ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۵۱ کمال	کمال الدین سمعیل	۶۳۵ھ	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
۵۲ کمال	کمال الدین مسعود	۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
۵۳ کمال	کمال الدین زیاد	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
۵۴ کمال	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
۵۵ کمال	کمال الدین عبدالرزاق	۸۸۷ھ	هرات	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
۵۶ کمال	استاد کمال الدین	۰	بخارا	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ کمال الدین سمعیل ملقب به خلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

۵۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت است، معاصر خواجه حافظ ست، وفاتش در تبریز بظهور رسید ۱۲

۵۳ کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وی کمی نکرده ۱۲

۵۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته ست ۱۲

۵۵ کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستی تمام داشت ۱۲

۵۶ استاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال[۱]	ملک کمال کوتہ پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[۲]	۰	۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	"	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[۳]	میر عقیل	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کوکب[۴]	میرزا مہدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاہ والی ایران
کوکبی[۵]	قباد بیگ	۰	ماورالنہر	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
کیفی[۶]	ملا کیفی	۰	سیستان	"	"

باب گ

گرامی	میر عبدالرحمن	۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[۱] ملک کمال کوتہ پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولیٰ داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[۲] کمالی مشہور بہ فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاہ عباس ست شاہنامہ بہ نعت آں بادشاہ در غایت پختگی و خوبی گفتہ ست ۱۲

[۳] میر عقیل صاحب مثنوی فرہاد و شیرین ست ۱۲

[۴] میرزا مہدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات لا متعارف بود، اشعارش از مثنوی و قصائد و غزل و رباعی و قطعہ بسیار است ۱۲

[۵] قباد بیگ، در زمان جہانگیر بہند آمدہ در گولکنڈہ می بود ۱۲

[۶] ملا کیفی جوان بود از سیستان بہ سبزوار آمدہ باسلام مشرف گردیدہ و در آخر بہند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [1]	مولانا گلخنی	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [2]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
گیانی	آقا بابا گیانی	۰	ہمدان	عراق عجم	۰

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [3]	میرزا نور	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
لامعی [4]	حکیم لامعی	۰	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [5]	ملا لبیبی	۰	اور مزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [6]	مہدی علی	۰	کشمیر	ہندستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند وافکار ارجمند ست، ہمشیرزادۂ شہیدی قمی و از ندمائے خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[2] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[3] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[4] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی، و ابو المعالی، و فخر گرگانی، و عمعق بخاری، و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[5] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ اورمزدی ست یا مروزی ۱۲

[6] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی [۵۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی [۵۲]	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف [۵۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی [۵۴]	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	"
لطیفی [۵۵]	ملا لطیفی	۰	مشہد	خراسان	۰
لولوی [۵۶]	حکیم لولوی	۰	"	"	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

۵۱ ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

۵۲ قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

۵۳ مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

۵۴ ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

۵۵ ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

۵۶ حکیم لولوی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتایج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی [۱]	شیخ ابوتیان	۰	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر [۲]	علی قلی خاں	۰	دامغان	خراسان	
ماہر [۳]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	ہندستان	شاہجہاں والی ہند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین [۴]	مرزا عبدالرضا	سنہ ۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد [۵]	مجد الدین ہمگر	سنہ ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[۱] شیخ ابوتیان، از حسد ورزی امرا سیما امیر نجم ثانی در عہد شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سرخاب مدفون گردید ۱۲

[۲] علی قلی خاں، اشعار خوب از وی سر زدہ ۱۲

[۳] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہاں و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۴] میرزا عبدالرضا، از دیار خود بہ ہند رسیدہ با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبۂ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] مجد الدین ہمگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعہ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است، مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مجد ۱	قاضی مجد الدین	.	نساء	عراق عجم	.
مجد ۲	میرزا مجد	.	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
مجرم	میرزا محمد	.	یزد	عراق عجم	.
مجنون ۳	ملا مجنون	.	مشهد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر ۴	خواجه مجیر الدین	سنه ۵۸۶ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی ۵	ملا محیی	.	لار	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
محتشم ۶	ملا محتشم	سنه ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱ قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبه نساء بود ۱۲

۲ میرزا مجد، بهند آمده مدتے گذرانید ۱۲

۳ ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

۴ خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده ست ۱۲

۵ ملا محیی، از تلامذهٔ علامه دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

۶ ملا محتشم، مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت سیما در قصیده و غزل، مرثیه اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۲]	میر ابو تراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	
محوی[۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	دامغان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵]	محمد وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۶]	محمد حسین	سنہ ۹۴۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

[۱] محمد محسن، در تہادر ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو از وست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ ۱۲

[۲] میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

[۳] محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست بوفور فضل و کمال مشہور بود

[۴] میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود ولیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

[۵] محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاویہ معاصر بود ۱۲

[۶] محمد حسین برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سرآمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کرد، آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں او را مذاق شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادہ تاریخ وفات او ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمود[۱]	ملا محمود	.	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	.	اصفهان	عراق عجم	.
محمود[۳]	شیخ سعدالدین	سنه ۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابوسعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	.	مشهد	خراسان	.
محمد	میرزا محمد	.	دولت آباد	هندوستان	.
محمد	محمد صالح زرکش	.	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	.	.	.	شاه شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	.	خوانسار	عراق عجم	.

[۱] ملا محمود، در زمان اکبر شاه زمین هند را بقدم مساحت نموده ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان به اصفهان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچه شعر کم دارد اما آنچه دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعدالدین، از مشاهیر فضلا و مشائخ زمان خود است، مرجع خاص و عام و شهر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن رازش کتابیست شور انگیز و نسخه ایست درد خیز، میر حسینی سادات هروی هفده بیت مشتمل بر هفده سوال با یران فرستاد، شیخ محمود هر سوال را به بیتے جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده بسطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نهاد، فضلا بر آن شرح نگاشته اند، افضل آنها شرح شیخ محمد لاهیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفهانی قرابت داشت، شبستر جائیست هفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشتهر به صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمد ۵۱	محمد ابن بدیع	۰	نسا	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
محمد ۵۲	ملا محمد صوفی	سنه ۱۰۳۵ه	مازندران	طبرستان	جهانگیر شاه والی هند
مختاری ۵۳	ملا عثمان	سنه ۵۴۴ه	رشت	خراسان	سلطان ابراهیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	۰	۰	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص ۵۴	انند رام	سنه ۱۱۶۴ه	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
مخلص ۵۵	میرزا محمد	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۵۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دهر بود، در عهد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرده بود، او را ترسلی ست مشهور ۱۲

۵۲ ملا محمد صوفی، مرید حکیم تجرد، صاحب تذکره ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بهند آمده در کشمیر توطن گزیده و بخواهش جهانگیر بدهلی رفت، در سنه وفات یافت، صاحب تذکره آتشکده لقبش را تخلص دانسته او را اصفهانی خوانده غلط کرده، مجردانه یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراهیم در رکاب بهرام شاه بهند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشها یافت ۱۲

۵۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمرالدین خان بهادر ست، از جماعهٔ هنود درین جزو زمان کسی بخوبیش محاورگی او نیست ۱۲

۵۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفهانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدوله محمد مومن خان گفته بدرگاه او فرستاد، خان مذکور او را به اصفهان طلبید و رعایتها مبذول داشت، مدتے در اصفهان ماند و همانجا درگذشت، دیوانش سه هزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش [۱]	سید مبارک خاں	۰	حویزہ	۰	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضے [۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی [۳]	محمد مرشد	بعد سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی [۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود [۵]	مسعود بن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

[۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت صاحب فہم بود ۱۲

[۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدہ تولد شاہزادہ سلیم ست ۱۲

[۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح[۵۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۵۲]	نصیر الدین	۰	اصفہان	”	۰
مشرقی[۵۳]	میرزا ملک	۰	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
مشفقی[۵۴]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	۰	لار	فارس	۰
مشہور[۵۵]	زمانا	۰	شیراز	”	۰
مشہور	مظفر حسین میرزا	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	۰	یزد	”	۰

۵۱ حکیم رکن الدین مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصہ سخنوری، و یکہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

۵۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ ملا مشفقی، در زمان عبد اللہ خان ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

۵۵ زمانا، از شیرین زبانان مشہور زمان، و جادو دنان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
منظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنه ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
مظهری[۲]	مولانا مظهر الدین	سنه ۱۰۱۸ھ	کشمیر	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند
مظهر[۳]	مولانا مظهر جانجانان	سنه ۱۱۹۵ھ	دهلی	هندستان	محمد شاه والی هند
مظهر	مظهر الدین	۰	توشیج	خراسان	۰
معنی[۴]	علی قلی	۰	بلخ	″	۰
معجزی[۵]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[۶]	امیر عبدالله محمد	سنه ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معزالدین ملکشاه سلجوقی والی خوارزم

[۱] حکیم سیف الدین از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

[۲] مظهر الدین از خویشان ملا حیدر علی اظهری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی هندی معاصر بود ۱۲

[۳] مولانا مظهر جانجانان خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفاده میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عهد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم همت پوشید، جناب میرزا مظهر اتم سخنوری ست ۱۲

[۴] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[۵] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[۶] امیر عبدالله محمد بن عبدالملک، از فصحای زمان خود ست، در عهد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبه بود که قصیده را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
معروف	ملا معروف	.	اصفهان	عراق عجم	.
معصوم ۱	میرزا معصوم	.	تبریز	ر	شاه سلیمان صفوی والی ایران
معصوم ۲	میر معصوم	سنه ۱۰۵۲ھ	کاشان	ر	شاه جهان والی هند
معصوم	ملا معصوم	.	شوشتر	فارس	.
معلوم	محمد حسین بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
معین ۳	خواجه معین الدین	سنه ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شهاب الدین غوری والی هند
معین ۴	معین الملک حسین	.	.	.	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	.	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی ۵	ملا شیرین	سنه ۸۰۹ھ	نائن	ر	امیر تیمور والی سمرقند

۱ میرزا معصوم، در زمان شاه سلیمان دو سه بار بهند آمده مراجعت نمود ۱۲

۲ میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

۳ حضرت خواجه معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برهان الاصفیاست رحمة الله علیه
چون خورشید نیمروز احوالش از آن روشن ترست که محتاج ذکر باشد، خواجه قطب الدین و سلطان شهاب الدین
غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

۴ معین الملک حسین ابن علی، از کتّاب مقرر مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

۵ ملا محمد شیرین، مولدش قریه نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمعیل سمنانی بود،
کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاهرخ ابن امیر تیمور گورگانی
در تبریز وفات یافت و بهمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد[۱]	محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
مفید[۲]	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	۰	مشهد	"	۰
مقبول[۴]	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	۰	کاشان	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوه	"	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱ محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بکسی نمیخواند ۱۲

۲ ملا مفید، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مُرد به تخرجه لفظ آه ماده سال رحلت اوست ۱۲

۳ ملا مفلسی، از اغنیای زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

۴ میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست بسیار خوش فکر بود در کاشان رحلت کرد ۱۲

۵ ملا مقصود خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نهاد، آخر در یزد شهید شد ۱۲

۶ حسن بیگ، از بزرگان سلسله ترکمان است، مدتها در هند بود و همانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مکتبی ۵۱	ملا مکتبی	۰	شیراز	فارس	
ملا ۵۲	خواجه ملا	۰	گاذرون	״	
ملک ۵۳	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
ملک	ملا ملک	۰	جرجان	طبرستان	
ملک ۵۴	ملک طیفور	۰	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	״	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۰	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ ملا مکتبی، در فضیلت و هنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز است، مثنوی لیلی و مجنون به تتبع نظامی گفته است ۱۲

۵۲ خواجه ملا، در فضیلت و هنرمندی بے مثل بود ۱۲

۵۳ ملک، بهند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراهیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان یافت ملا ظهوری خویش اوست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

۵۴ ملک طیفور، هم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردمان گفتند که این بیت از ملک قمی ست و ملک در آن وقت بعزیمت هند برآمده بود ملک طیفور از پیے او روان شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقه گرفته بازگشت. برادر مهتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[۵۱]	حکیم ابوالحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابوسعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نور بخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۵۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابوالبرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ حکیم ابوالحسن علی، معاصر ابوالمعالی نحاس و ابوالمفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست بشرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ست ۱۲

۵۳ منصور بن علی مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ست ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ ست ۱۲

۵۶ ابوالبرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
مولیٰ[۱]	آقا عبدالمولیٰ	سنہ ۱۱۶۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	۰	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	۰	استرآباد	طبرستان	۰
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[۶]	خاتون مہری	۰	ہرات	خراسان	"
مہستی[۷]	خاتون مہستی	۰	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] آقا عبدالمولیٰ، با میرزا نوری و میر نجات مصاحبت بود ۱۲

[۲] مولانا جلال الدین پیر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نوراللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[۳] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[۴] میر محمد مومن معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[۵] آقا میرزا مومن بہند آمدہ در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[۶] خاتون مہری، فصیحۂ زمان و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[۷] خاتون مہستی منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ واغستانی گوید کہ "یک رباعی او را کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
میرک[1]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[2]	ملا میرک جان	سنه ۱۰۱۶	بلخ	"	شاه عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجه ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
میلی[3]	میرزا محمد قلی	سنه ۹۸۳	هرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
میر[4]	میرزا امیر	۰	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجه میر کلان	۰	ماوراءالنهر	"	۰

باب ن

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[5]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نادم[6]	شهسوار بیگ	سنه ۱۱۰۰	گیلان	طبرستان	جهانگیر والی هند

[1] مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[2] ملا میرک جان در خدمت شاه عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[3] میرزا محمد قلی، با ملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[4] میرزا امیر، از شعرای زمان بود، با سلمان و ناصر بخاری و مظفر هروی معاصر بود ۱۲

[5] نادری شیری، بعهد همایون شاه بهند آمده مداحی وے میکرد ۱۲

[6] شهسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچه کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجسته واقع شده، در اوائل حال بهند آمده بود، در حال هارون ولایت اصفهان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناصر[۱]	ناصر سلجوقی	٠	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نمد پوش	٠	بخارا	//	جهانگیر والی هند
ناصر[۲]	ابو المعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	//	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	٠	بخارا	//	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچهر	٠	٠	٠	٠
ناصر[۳]	ناصر الدین	٠	سرخس	//	٠
ناطقی[۴]	ملا ناطقی	٠	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ناظم[۵]	ملا ناظم	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ ناصر سلجوقی، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

۲؎ ابو المعین بن خسرو علوی، جامع جمیع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

۳؎ ناصر الدین پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

۴؎ ملا ناطقی، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب و نغز با نهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

۵؎ ملا ناظم، مجموعه کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخن سنوری داده، در مدت چهارده سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد سلطان
ناظم[۱]	خواجه محمد صادق	.	تبریز	عراق عجم	.
نامی[۲]	میر معصوم خان	سنه ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نامی	میرزا نامی	.	کشمیر	هندوستان	.
نامی	عبدالقادر	.	.	.	.
نثاری	ملا نثاری	.	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبدالعالی	.	اصفهان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنه ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم

[۱] خواجه محمد صادق تقی اوحدی نوشته که در سنه یک هزار و سی و هفت هجری بصحبت وی رسیدم، مثنوی گفته موسوم به فیروز شهباز ۱۲

[۲] میر معصوم خان، از امرای اکبری است با حکیم شفائی و ذکری و تقی اوحدی صحبت داشته اشعار بسیار گفته و تتبع خمسه نظامی کرده ۱۲

[۳] میر عبدالعالی، موطن او اصفهان است، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بده هزار بوده باشد، میرزا طاهر وحید برآن دیباچه نوشته است ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز است ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبری، از مشائخ که منظور نظر ایشان بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعدالدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرهم است، گاهی شعر می فرمود، آخر در فتنهٔ چنگیز خانی شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	سنہ ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	۰	سمنان	خراسان	۰
نجم	ملا نجم	سنہ ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نورالدین	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	۰	جرباذقان	رر	۰
نجیب	ملا نجیب	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	۰	مرو	خراسان	۰
نخلی [۵]	ملا نخلی	۰	بخارا	رر	امام قلی خان والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	سنہ ۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوراں بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین در انشاء نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین، از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف، در سلک نظم کشیدہ ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
۰	قهستان	قائن	سنه ۸۳۷ھ	حکیم نزاری	نزاری[۵۱]
۰	طبرستان	گیلان	۰	ملا نزاری	نزاری
اورنگ زیب عالمگیر والی هند	هندوستان	تهانیسر	سنه ۱۱۰۰ھ	ملا نسبتی	نسبتی[۵۲]
شاه طهماسپ ماضی والی ایران	خراسان	مشهد	۰	ملا نسبتی	نسبتی[۵۳]
شاهرخ میرزا والی سمرقند	〃	هرات	۰	ملا نسیمی	نسیمی[۵۴]
نورالدین جهانگیر والی هند	هندوستان	دهلی	سنه ۱۰۲۰ھ	علی احمد	نشانی[۵۵]
نادرشاه والی ایران	عراق عجم	تبریز	سنه ۱۱۹۰ھ	آقا عبدالوهاب	نشاط
سلطان مسعود بن ابراهیم	۰	۰	۰	حمیدالدین نصرالله	نصر[۵۶]

۵۱ حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قهستان شیخ سعدی بخانهٔ او وارد شد مدتی شیخ را نگاه داشته ۱۲

۵۲ ملا نسبتی، دیوانش قریب به شش هزار بیت ست، اشعار با مزه دارد ۱۲

۵۳ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۵۴ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵۵ علی احمد مهرکن، از فرقهٔ اولیا و زمرهٔ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکرر کنایات بوی فرموده اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیده هدایت یافته اند ۱۲

۵۶ حمیدالدین نصرالله، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکه بلاغت گستری بود، همنشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفاده نموده اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمه کلیله و دمنه ازوست، مداحی سلطان مسعود بن ابراهیم کرده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نصیبی	بابا نصیبی	سنه ۹۴۲ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر[۱]	ابونصر نصیرالدین	سنه ۱۰۶۸ھ	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
نصیر	نصیرالدین چراغ دهلوی	سنه ۷۵۷ھ	دهلی	هندوستان	سلطان فیروزشاه باربک
نصیر[۲]	خواجه نصیرالدین	سنه ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	هلاکوخان والی خراسان
نطقی[۳]	ملا نطقی	۰	نیشاپور	”	۰
نطقی[۴]	نطقی ابن غازی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام[۵]	نظام الدین ابوالعلا	سنه ۹۲۲ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی هرات

[۱] ابونصر نصیرالدین بدخشانی اصل و همدانی مولد است ۱۲

[۲] خواجه نصیرالدین ابن امام فخرالدین محمد رازی ست، در طوس بماه جمادی الاول سنه ۵۹۷ھ متولد شد، و همانجا کسب کمالات کرده، در حکمت شاگرد بهمنیار و او شاگرد شیخ بوعلی سیناست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، و در نجوم شرحی بر صد کلمه بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شده ۱۲

[۳] ملا نطقی، با حاجی محمدجان قدسی معاصر بود ۱۲

[۴] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بوده ۱۲

[۵] نظام الدین ابوالعلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام [1]	میر نظام دست غیب	۰	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام	نظام الدین اعرج	۰	۰	۰	۰
نظام [2]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام [3]	قاضی نظام الدین عثمان	۰	قزوین	عراق عجم	ارغون خاں والی فارس
نظامی [4]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر [5]	ملا نظیر	۰	مشہد	ر	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

[1] میر نظام دست غیب، در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور است، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

[2] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[3] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجایتو خان دانستہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خاں گفتہ، بہرحال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[4] ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید ؎ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گمم ❊ ولے از کہستان شہر قمم - ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[5] ملا نظیر، از شعرائے مقرر زماں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظیری ۱؎	میرزا محمد حسین	سنه ۱۰۲۱ه	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نعیمی ۲؎	سید فضل الله	.	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نعمت الله ۳؎	شاه نعمت الله	سنه ۸۳۴ه	کرمان	خراسان	شاهرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	.	کاشان	عراق عجم	.
نقی ۴؎	شیخ علی نقی کمره	سنه ۱۰۳۰ه	کمره	.	.

۱؎ میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین بیان بود، از خراسان بعراق آمده با شعرای آنجا مشاعرت نمود از آن جا بهندوستان آمده در خدمت اکبر و جهانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار است، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

۲؎ سید فضل الله، از محققان عارفان است، در سائر فنون شریفه یگانه جهان بود، تصانیف عالیه دارد ۱۲

۳؎ شاه نعمت الله نور الدین، صاحب مرتبه بلند و مقامات ارجمند است مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کرده، و علم کلام و الهیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خوانده، از فضلای آن عهد سید محمود واعظ مشهور، شاه داعی الی الله، و شیخ ابو اسحق بهرامی و ابو اسحاق اطعمه شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاه قاسم انوار و خواجه صائن الدین علی ترکه و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بوده اند پس از یک صد و بست سال در موضع ماهان وفات یافت ۱۲

۴؎ علی نقی، از معارف شعرای غزل سرای کمره (از توابع اصفهان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، و شهزاده را اعتقاد دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورس [1]	محمد حسین	•	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نور اللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری [2]	قاضی نور الدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی [3]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی [4]	عبدی بیگ	•	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی [5]	زین الدین مسعود	•	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی [6]	ملا نیازی	•	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[2] قاضی نور الدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[3] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[4] عبدی بیگ از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[5] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[6] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲



باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۱]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارستہ[۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۵۵ھ	رے	”	شاہجہاں بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہیجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[۱] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۲] امام قلی بیگ چکنی، بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شدہ ۱۲

[۳] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بتعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیش او خواندہ ست، کتاب خلعت الہنود درجواب آندرمن ازو یادگار ست ۱۲

مخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	۔	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	۔	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	۔	مشہد	خراسان	۔
والہ[۵]	میرزا یوسف	۔	قزوین	عراق عجم	〃
والہ	ملا والہ	۔	ہرات	خراسان	۔
والہ	جمال الدین	۔	شیراز	فارس	۔

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت از وست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفان بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی، برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر ماہر بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
واله[۱]	علی قلی خان	سنه ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاه بادشاه والی هند
والی[۲]	امیر والی	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
واهب[۳]	میرزا احسن	.	اصفهان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خان بن شبان	سنه ۱۱۶۰ھ	سرهند	هندوستان	محمد شاه والی هند
وحدت	حکیم عبد الله	.	گیلان	طبرستان	"
وحشی[۴]	ملا وحشی	سنه ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وحید[۵]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[۶]	شرف الدین	سنه ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابنده والی ایران

۱ علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفهان بهند آمد و همانجا فوت شد، شعر بسیارے گفته صاحب دیوان و تذکره موسوم به ریاض الشعرا است ۱۲

۲ امیر والی از استادان فصیح بیان و شیوای شیرین زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنه ۱۰۱۶ھ در عرصهٔ حیات بود ۱۲

۳ میرزا احسن در شاعری و تاریخ گوئی مهارت و قدرت تمام داشت ۱۲

۴ ملا وحشی از بافق که قصبه ایست از مضافات یزد، چون اکثر اوقات در یزد بسری برد به یزدی شهرت یافته، از شعراے شیرین زبان است، سه مثنوی دارد یکی در بحر مخزن اسرار مسمی به خلد برین، دیگی در بحر خسرو شیرین موسوم به ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیرین که ناتمام ست مسمی به فرهاد و شیرین ۱۲ ۵ در زمان شاه سلیمان صفوی بوده و اقلی دیوان نود هزار بیت دارد ۱۲

۶ صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زبان و یگانه دوران بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[۱]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	۔	خراسان	۔
وفائی[۲]	ملا وفائی کور	۔	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[۳]	ملا وفائی	۔	ہرات	خراسان	〃
وقوعی[۴]	ملا وقوعی	۔	تبریز	عراق عجم	۔
وقوعی[۵]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	〃
وقاری[۶]	ملا محمد امین	۔	یزد	عراق عجم	۔
ولی[۷]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	۔	قم	عراق عجم	
وہمی[۸]	طہماسپ قلی بیگ	۔	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] میر علاء الدین از کاملان اہل ست صاحب ترجیع بند مشہور بہ ما ہیتماں ۱۲

[۲] ملا وفائی کور، از اتراک ست چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور اشتہار یافت ۱۲

[۳] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

[۴] ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

[۵] ملا محمد شریف از ارباب کمال است خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسری برد ۱۲

[۶] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

[۷] ملا محمد ابن فصیح، از شعرای معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

[۸] طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی[۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی[۲]	میرزا ہادی	.	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	.	لار	فارس	.
ہارون[۳]	خواجہ ہارون	.	جوین	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی[۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی[۵]	نور الدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا عبداللہ ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب باوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ہست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] خواجہ ہارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نور الدین معاصر ملا جامی و ملازم گرگی ہست، گاہی در عراق و گاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنوں و صفات العاشقین، و شاہ و درویش از و بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اسد گشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
اتابک ابوبکر والی شیراز	عراق عجم	تبریز	۷۱۳ھ	ہمام	ہمام[۱]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	اسفرائن	۹۲۰ھ	امیر ہمایوں	ہمایوں[۲]

باب یا

″	عراق عجم	یزد	۹۵۲ھ	ملا یاری	یاری
صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند	طبرستان	لاہجان	۱۰۵۲ھ	قاضی یحیےٰ	یحیےٰ[۳]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	قزوین	۹۱۰ھ	امیر یحیےٰ	یحییٰ[۴]
شاہجہاں والی ہند	فارس	کاشان	۱۰۶۴ھ	میر یحیےٰ	یحییٰ[۵]
″	طبرستان	لاہجان	۰	قاضی عبداللہ	یقینی[۶]

۱؎ میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

۲؎ امیر ہمایوں، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

۳؎ قاضی یحیےٰ، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، وہمانجا وفات یافت ۱۲

۴؎ امیر یحییٰ، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ ازوست ۱۲

۵؎ میر یحیےٰ مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہاں بہند آمد ۱۲

۶؎ قاضی عبداللہ، عم قاضی یحیےٰ لاہجی ست، در فضیلت وکمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی [۱]	ملا یقینی	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
یمینی [۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
یمینی [۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گازرون	فارس	.
یوسفی [۴]	محمد یوسف	.	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا یقینی، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در دہ دو برادران است ۱۲

[۲] مولانا یمینی، از تازہ خیالان و نادرہ گویان عصر بود ۱۲

[۳] محمد بن عثمان، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران بکران رسید، تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[۴] محمد یوسف، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر حسبِ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں	بجائے		فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۸	〃	〃	〃	بہنہ	مہنہ
〃	۶	〃	۱۵	〃	〃	〃	خوانی	خوافی
〃	۸	〃	〃	〃	〃	〃	بمعرض	بعرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃	〃	〃	ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۶	خانہ	۳ میں	بجائے	شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴	〃	فارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃	۵	〃	۰	فارس
〃	〃	〃	۸	〃	۳	〃	مشہد	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴	〃	خراسان	مشہد
〃	〃	〃	〃	〃	۵	〃	۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵.	میں	بجائے		ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶		〃	〃	حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳		〃	〃	تبارزہ	تبارزۂ
〃	۵۲	〃	۱۲		〃	〃	عزیز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵		〃	〃	خوادف	خواف
〃	۵۶	〃	۱۳		〃	〃	نجیسی	نجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰		〃	〃	تبارزہ	تبارزۂ

صفحہ	٦١	سطر	١٨	میں بجائے عبدالحین	عبدالحسین
〃	٦٦	〃	٤	〃 〃 ملایر	جلایر
〃	٧٢	〃	١٥	〃 〃 قران	اقران
〃	٧٤	〃	١٢	〃 〃 بطور	٠
〃	〃	〃	١٦	〃 〃 بلقی	بُلقلی
〃	〃	〃	١٧	〃 〃 کاتی	کامی
〃	٧٧	〃	٩	〃 〃 سمرقند	سمر
〃	٧٩	〃	١٦	〃 〃 علوم	علو
〃	٨٤	〃	١٣	〃 〃 کلام درفن	کلام و درفن
〃	٨٥	〃	١١	〃 〃 تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	٩٢	〃	١٠	〃 〃 بدری	بدرے
〃	٩٧		١٢	〃 〃 مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	١٠١	〃	١٨	〃 〃 نجارا	بخارا
〃	١٠٦	〃	١٧	〃 〃 ہمداں	ہمدابان
〃	١١٦	〃	٨	〃 〃 اورمرو	مرو
〃	〃	〃	١٥	〃 〃 ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	١١٩	〃	١٢	〃 〃 سفردہ	شفردہ
〃	١٢٣	〃	١٧	〃 〃 ابوالفرح	ابوالفرج
〃	١٢٤	〃	١٥	〃 〃 نیستاں	مفتیان
〃	١٢٥	〃	١١	〃 〃 میرزابیدل	ازمیرزابیدل
〃	〃	〃	١٢	〃 〃 مرزامظہر	مرزا مظہر

محاورات العرب

علم دوست اصحاب و طلاب کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مولف صاحب کرہ ہذا کی تالیف ہی جس میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کر کے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہی کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں حروف صلہ تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و بامحاورہ اردو ترجمہ درج ہی اس التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً پچاس ہزار محاورات پر مشتمل ہی کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہی وہ طالبان علم سے پوشیدہ نہیں ہی۔ ایسی صورت میں یہ کتاب درحقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہی۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہی کہ اس کا ہدیہ عالی جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل و جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہی۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو "بہت عمدہ" اور "بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مستشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہی۔ قیمت ایک روپیہ عہ علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہی۔

ملنے کا پتہ

منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑہ

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سرسیّد علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمڈن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہے۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سرسیّد علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتدبہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ